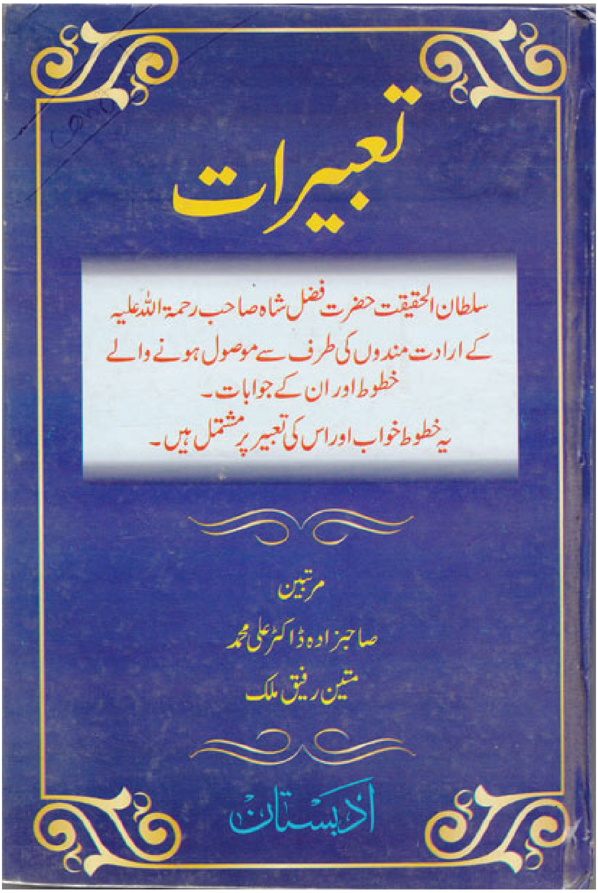

حصہ دوئم

صفحہ 98 تا 176

خواب

کمالیہ، ضلع لائل پور دسمبر 1972ء

ماہنامہ احتساب، شمارہ نمبر 8

حضورِ پُر نور

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

حضور کی دعا و برکت سے یہاں پر سب خیریت ہے اور آپ کی نظرِ کرم کا متمنی ہوں۔ حضور آج رات 6/5۔ اکتوبر کی درمیانی شب کو میری بیوی کو خواب آیا ہے کہ میں پانی اور خاک پاک کی دو ڈلیاں اپنے ساتھ لے کر آیا ہوں۔ کچھ مرد اور عورتیں پہلے ہی سے یہاں بیٹھے ہیں۔ میرے آنے پر کسی نے مجھے کہا کہ ان کو بھی حاجی صاحب کہا کرو۔ میں نے وہ مٹی کی ڈلیاں ایک اپنے منہ سے نکال کر اپنی گھر والی کو دے دی اور اپنی والدہ ماجدہ کو دے دی جو اس نے چند دوسری عورتوں میں تقسیم کر دی اور انہوں نے کھا لی۔

دوسری خواب حنیف صاحب چیچہ وطنی والے کو آئی ہے۔ وہ ایک بڑے قد آور گھوڑے پر سوار ہے اور ایک وادی کے دامن سے نکل کر پہاڑی کو عبور کر کے دوسری طرف دریا کے کنارے پر آتا ہے۔ دریا طغیانی پر آیا ہوا اور ڈراؤنا دکھائی دیتا ہے۔ لیکن اسے ڈوبنے کا بالکل خوف نہیں ہے۔ اس کے بعد گھوڑے کو دریا میں ڈال دیتا ہے اور گھوڑا بمع سوار صحیح سلامت دریا کو عبور کر جاتا ہے۔ کچھ وقت دریا کی دوسری طرف چلنے پھرنے کے بعد واپس گھوڑے پر دریا کو عبور کر کے اسی پہاڑی کے ایک طرف سے ہو کر اسی وادی میں پہنچ جاتا ہے۔ اس وقت وہ پیدل ہوتا ہے۔ پہاڑی کے دامن میں وادی میں رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کچہری لگی ہوئی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تختِ مبارک پر تشریف فرما ہیں۔ ساتھ چند اصحاب بیٹھے ہوئے ہیں۔

معلوم ہوتا ہے کہ وہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ اور چند ساتھی ہیں۔ رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان سب اصحاب کے چہرے مبارک دھندلے سے نظر آتے ہیں۔ تخت کی نچلی بائیں جانب حضرت مولا علی رضی اللہ عنہ کھڑے ہیں۔ ان کا چہرہ مبارک صاف دکھائی دیتا ہے۔

حضور ان دونوں خوابوں کی تعبیر فرمادیں۔ سب نور والوں کو سلام عرض ہو۔

آپ کا تابعدار

غلام احمد

تعبیر خواب

باوُدُود | بسم اللہ الرحمٰن الرحیم | باوُدُود

نور والوں کا ڈیرہ پاک

اختری روڈ، نیا دھرم پورہ (مصطفیٰ آباد) لاہور

اللہ کے پیارے حضرت غلام احمد صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ علیہ وبرکاتہٗ

محبت نامہ آپ کا مل گیا۔ رحمت اور برکت کا پیغام پہنچا۔ سب اللہ والے دعائے خیر کر رہے ہیں۔ انشاء اللہ اور کرتے رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ فضل کرے، بزرگانِ دین کی دعا و برکت سے، آمین

1- خواب کی تعبیر اللہ کے پیارے سن لو آپ کا حج خلوت میں قبول ہو گیا۔ قبولیت کی دو شہادتیں موجود ہیں۔ آبِ حیات اور خاکِ شفاء۔ خلوت میں حج ہو چکا ہے اور جلوت میں حج ہونے والا ہے۔ حج کی دو نشانیاں بھی آپ کے پاس ہیں۔

یہ بھی سن لو، آپ کی بیوی کا بھی حج قبول ہو گیا اور مائی صاحبہ کا بھی حج قبول ہو گیا۔ جس طرح مائی صاحبہ نے وہ نشانیاں تقسیم کی ہیں اور عورتوں کو اور آپ کی بیوی نے بھی تقسیم کی ہیں خلوت میں۔ اسی طرح انشاء اللہ جلوت میں بھی ظہور ہو گا۔

مبارک ہو آپ کو۔ یہ خواب بہت اچھی ہے۔ سب گھر والوں کو حاجی صاحب ہی کہنا چاہیے۔

2- دوسرا خواب حنیف صاحب کا ہے۔ اس کی تعبیر یہ ہے۔ حنیف صاحب کو مبارک ہو کہ ان کو بمع اصحاب رضی اللہ عنہم کے حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت ہوئی۔ ان کو حج کا

بھی شرف عطا ہوگا اور حضورِ پُرنور کے روضۂ مبارک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بھی شرف ہوگا۔ یہ شرف جو اللہ کے نیک بندے ہیں ان کو عطا ہوتا ہے۔ جو کچھ ہونا ہوتا ہے، ان کو پہلے ہی آگہی ہوتی ہے۔

اللہ تعالیٰ سب صاحبوں کو دوری سے دور رکھے اور حضوری کا شرف عطا فرمائے، آمین

حضورِ پُرنور

لاہور

خواب

بہاولپور 14-دسمبر 1972ء

ماہنامہ احتساب، جلد نمبر 2، شمارہ نمبر 9

قبلۂ دیں و کعبۂ ایمان، منبع جود و سخا، محرم اسرار الٰہی، پناہ بیکساں، حضور پُر نور

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

بارگاہ ایزدی میں حضور پُر نور کی خیریت و عافیت کا طلب گار ہوں۔ حضور پُر نور کا سایہ ہم بے کسوں پر ہمیشہ اللہ تعالیٰ دائم اور قائم رکھے، آمین ثم آمین۔ حضور پُر نور کا نوازش نامہ موصول ہوا۔ اس غلام پر حضور پُر نور کی جو نوازشات اور خصوصی کرم ہے اس کے طفیل اس غلام کو دو عظیم نعمتوں سے سرفراز فرمایا گیا۔ جس کا قلبی شکریہ ادا کرتا ہوں اور اپنے یہ دو خواب پیش کرتا ہوں۔ تعبیر سے سرفراز فرمایا جائے۔

پندرہ سولہ یوم ہوئے کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ خانہ کعبہ کے باہر اپنے چھوٹے بھائی خالد صاحب کے ہمراہ موجود ہوں۔ خیال پیدا ہوا کہ خانہ کعبہ کے اندر دو نفل ادا کیے جائیں۔ میں اندر داخل ہوا اور محراب میں دو نفل ادا کرنے چاہے۔ اتنے میں ایک شخص آ گیا اور جائے نماز بچھا کر نفل پڑھنے لگا۔ میرے لیے کھڑے ہونے کی جگہ وافر نہ تھی تو میں محراب میں بمشکل بیٹھ کر نفل پڑھنے لگا اور جب سجدہ میں گیا تو لکڑی کی چوکی نے راستہ روکا جس کو ایک طرف کر کے سجدے کیے گئے۔ اس طرح سے دو نفل ادا ہوئے۔

گزشتہ منگل اور بدھ کی درمیانی شب کو دیکھا۔ خواب بیان کرنے سے قبل حضور پُر نور کی خصوصی شفقت، عنایت، کمال کرم نوازی کا بصد قدم بوسی شکریہ ادا کرنا ضروری سمجھتے ہوئے ادا کرتا ہوں۔

اس ناچیز عاصی نے خواب میں دیکھا کہ یہ غلام چند دیگر لوگوں کے ہمراہ موجود ہے۔ اتنے میں کسی شخص نے کہا کہ آقائے دوجہاں، سرور کائنات، فخر کون و مکان صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اندر مسجد میں تشریف فرما ہیں۔ غلام کو بے حد شوق پیدا ہوا کہ زیارت عالیہ سے مشرف ہوں۔ چنانچہ یہ غلام اندر گیا۔ وہاں صاحب تاج و معراج سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف فرما تھے۔ شاید لیٹے ہوئے تھے یا بیٹھے ہوئے تھے۔ غلام کی طرف دیکھا اور خاصا تبسم فرمایا اور غلام فاصلہ پر موجود تھا۔ دل میں خیال پیدا ہوا کہ جی بھر کر زیارت کرنی چاہیے۔ تھوڑی دیر کے بعد آقائے دوجہاں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شاید نماز کے لیے کھڑے ہوئے۔ کافی لوگ تھے اور سرور دوجہاں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مڑ کر میری طرف منہ شریف کر کے ہاتھ کے اشارے سے کچھ دم فرمایا۔ پھر میری جاگ ہو گئی۔ تہجد کی نماز کا وقت ہو چکا تھا۔ بے حد مسرت ہوئی

ع۔ الٰہی ایں کرم بار دگر کن

کہاں میں عاصی پُر تقصیر، کہاں یہ نعمت۔ یہ حضور پُر نور کی عنایت کریمانہ کا کرشمہ ہے۔ ہر دو خواب کی تعبیر سے مشرف فرمائیں۔

یہ عرض کرنا ضروری ہے کہ آقائے دوجہاں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مشابہت میرے رشتہ کے ایک ماموں حاجی محمد بخش صاحب مرحوم سے ملتی تھی۔ کیا فی الحقیقت اس غلام کو سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت سے مشرف کیا گیا ہے؟ کیا سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس طرح زیارت فرمایا کرتے کیا اس خواب کو ایک وہم ہی تصور کروں۔ ہر دو امور پر روشنی فرمائیں تاکہ قلب مضطرب کو سکون میسر ہو۔ سب نور والوں کو سلام۔

مولوی محمد عبدالحمید، ایڈووکیٹ
بازار فتح خان، بہاولپور

تعبیر خواب

یا ودود بسم اللہ الرحمن الرحیم یا ودود

نوروالوں کا ڈیرہ پاک

اختری روڈ، نیا دھرم پورہ (مصطفیٰ آباد) لاہور

اللہ کے پیارے حضرت عبدالحمید صاحب، ایڈووکیٹ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ علیہ وبرکاتہٗ

رحمت اور برکت کا پیغام پہنچا۔ سب اللہ والے دعائے خیر کر رہے ہیں۔ انشاء اللہ اور کرتے رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ فضل کرے بزرگانِ دین کی دعا و برکت سے، آمین ثم آمین۔

1- اللہ کے پیارے مبارک ہو۔ اس خواب کی تعبیر یہ ہے کہ آپ کو حج کا شرف عطا ہو گیا اور اس حال پر جس کو بھی ساتھ دیکھا اس کو بھی حج کا شرف عطا ہو گیا۔ آپ کو خانۂ کعبہ میں داخلے کا شرف ہوا اور اللہ نے اپنے محبوب پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی بدولت سجدے کا بھی شرف عطا فرمایا۔

پیارے! یہ جو بھی ہوا ہے سب بزرگانِ دین کی بدولت ہوا ہے۔ اس لیے آپ کو خلوت اور جلوت کی صورت سے بزرگانِ دین کی معیت میں رہنا چاہیے۔ انسان معیت میں رہے تو سجدے کا حق ادا ہو جاتا ہے۔ جلوت میں انعام یافتہ ہو جاتا ہے اور خلوت میں دنیا سے سُرخرو ہو جاتا ہے۔ یہ سب انعامات اللہ کے فضل سے عطا ہوتے ہیں اور بزرگانِ دین کے میل جول سے یہ شرف عطا ہوتا ہے حال پر جسے بھی ہوتا ہے۔ اس حال پر بزرگانِ دین فرماتے ہیں

جس کو درشن اِت ہے اس کو درشن اُت
جس کو درشن اِت نہیں اس کو اِت نہ اُت

اللہ نے اپنے محبوب پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو شاہد ہونے کا مرتبہ عطا فرمایا ہے۔

جس بندے کا حال پر شاہد ہو، اس کا مستقبل میں بھی شاہد ہو گا۔ جس کا حال پر شاہد نہ ہو اس کا مستقبل میں بھی کوئی شاہد نہ ہو گا۔

سن لو، آپ کا حال پر شاہد ہے اس لیے مستقبل کی شہادت ہوئی ہے۔ قاعدہ کلیہ بھی اللہ تعالیٰ نے یہی رکھا ہے۔ مستقبل میں وہی ہوتا ہے جو حال پر ہوتا ہے اور اسی طرح یہ آگہی کی صورت رکھی ہے جیسے آپ کو ہوئی ہے۔ اللہ تعالیٰ وہ مبارک وقت لائے جس میں آپ کے قول اور اعمال کو نوازا جائے۔

2- دوسرا خواب   یہ خواب بھی حقیقت پر مبنی ہے اس میں ظن گمان کا کوئی مقام نہیں ہے۔ سن لو پیارے! کسی اور کی صورت کو اللہ تعالیٰ نے یہ حق عطا نہیں فرمایا کہ حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صورت کا کوئی انسان ہو۔ اگر کوئی صورت نظر آئے مشابہت کی، تو وہ بندہ نیک ہو گا۔ اگر نیکی کے اوصاف حال پر نظر بھی نہ آتے ہوں تو پھر بھی وہ بندہ نیک ہو جائے گا۔

یہ بھی سن لو پیارے! اگر کسی بندے کا وصال ہو جانے کے بعد حال نظر آئے۔ خواب میں تو وہ نیک ضرور ہوتا ہے۔ حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مشابہت ہونے کی بدولت اس انسان کی نیکی کے جو درجات ہیں وہ بڑھتے رہتے ہیں۔

نوٹ: ہر ماہ چاند کی پانچ تاریخ کو دودھ اور چاول پکا کر چھوٹے چھوٹے بچوں کو کھلا دینا چاہیے یہ اس خواب کا شکریہ ہے۔

سب نورو والوں کی طرف سے سلام، بچوں کو پیار۔

حضور پُرنور

لاہور

خواب

گوجرانوالہ — فروری/مارچ 1973ء

حضورِ پُرنور — ماہنامہ احتساب شمارہ نمبر 11-10

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

بعد آداب کے عرض ہے کہ مجھے ایک ہفتہ سے بخار آتا ہے اور ایک روز مجھے خواب آیا جو تحریر کر رہا ہوں۔ میں ایک شخص کو دیکھتا ہوں۔ وہ ایک بلا کو رکھے ہوئے ہے اور اس کی پرورش کرتا ہے۔ میں اس کو دیکھ کر ڈر گیا۔ میں نے اس شخص کو کہا کہ اس کو چھوڑ دو، گھر سے نکال دو۔ یہ اچھا نہیں ہے اور وہ بلا میرے پیچھے پڑ گئی اور مجھے پکڑنے کے لیے میرے پیچھے دوڑنے لگی۔ میں ایک بہت اونچے مکان پر چڑھ گیا، وہ بلا بھی میرے پیچھے ہی آئی مجھے خیال آیا کہ اس مکان کی دراڑ کے راستے سے نیچے اتر جاؤں۔ بلا بہت موٹی ہے وہ اس میں پھنس کر مر جائے گی۔ ایسا ہی ہوا، بلا دراڑ میں پھنسی اور مر گئی۔ پھر اس شخص نے کہا کہ میں بھی کچھ کھا کر مر جاتا ہوں۔ میں نے کہا ایسا نہ کرنا مگر اس نے کوئی گولی کھائی اور مر گیا۔ اس کے مرجانے کے بعد مجھے خیال آیا کہ اب تجھے پکڑ لیں گے۔ تو میں نے بھاگنا شروع کر دیا اور میں ایک مکان میں داخل ہو گیا۔ اس مکان میں چار شخص بیٹھے تھے۔ انہوں نے مجھے کہا کہ بھاگنے کے راستے بند ہو گئے ہیں۔ اب کوئی بھاگ نہیں سکتا۔ اتنے میں میری آنکھ کھل گئی۔

حضور کا خادم

عبدالعزیز

گوجرانوالہ

تعبیر خواب

یَاوَدُودُ   یَاوَدُودُ

نور والوں کا ڈیرا پاک
افغنڑی روڈ، نیا دھرم پورہ (مصطفیٰ آباد) لاہور

اللہ کے پیارے حضرت عبدالعزیز صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

محبت نامہ آپ کا مل گیا۔ سب اللہ والے دعائے خیر کر رہے ہیں۔ انشاء اللہ اور کرتے رہیں گے۔

سن لو پیارے! اس خواب کی تعبیر یہ ہے۔ ایک انسان ایسا ہے جو آپ کے مخالف ہے، اس نے کوئی نقصان پہنچانے کا عزم کیا ہوا ہے۔ اس کی آپ کو آگاہی ہوئی ہے۔ پہلے تو اس نے جو بلا آپ کو نقصان پہنچانے کے لیے رکھی ہوئی تھی اس کا خاتمہ ہو گیا۔ پھر رکھنے والے کا بھی خاتمہ ہو گیا۔

پیارے شکریہ ادا کرو۔ بزرگانِ دین سے میل جول کی بدولت اللہ تعالیٰ نے آپ پر رحم کر دیا اور معاف کر دیا۔ یہ آپ کے لیے سبق ہے۔ آپ کو کسی کا مخالف نہیں ہونا چاہیے ساری عمر کے لیے اس پر قائم رہیں۔

بزرگانِ دین فرماتے ہیں۔ دوست کے ساتھ دوستی کرنا یہ احسان کا بدلہ احسان ہے۔ مخالف کے مطابق رہنا یہ مروت ہے۔ اس لیے ہر وقت ذکر کرتے رہو یاودود اور درود پاک پڑھتے رہو۔ اس میں اللہ تعالیٰ نے دین و دنیا کی فلاح و برکت رکھی ہوئی ہے۔ اس سے دنیا کے مسئلے بھی حل ہو جاتے ہیں اور دین کے بھی۔

قاعدہ کلیہ کیا ہے؟ دین کا کام ہو یا دنیا کا کام ہو، صداقت سے ادا کرنا چاہیے۔ دنیا کا کام ہو تو اللہ کے فرمان سے شروع ہونا چاہیے۔ دین کا کام ہو تو اللہ تعالیٰ کا ساتھ ہونا چاہیے۔

سن لو پیارے! اللہ تعالیٰ پاک ہے اس کا بندہ بھی پاک ہو تو ساتھ ہو سکتا ہے، ورنہ نہیں۔ پاکی اللہ کے پاک بندوں سے عطا ہوتی ہے۔

اللہ تعالیٰ فضل کرے، بزرگانِ دین کی دعا و برکت سے۔ آمین ثم آمین

حضورِ پُرنور

لاہور

خواب

چاہ ابوالخیر — اگست 1973ء

خیر پور، ٹامیوالی — ماہنامہ احتساب، شمارہ نمبر 4

حضور پُر نور سلامتی و برکت کا علم عطا کرنے والے محسن

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حضور کا نوازش نامہ 29-اپریل کا موصول ہوا۔ کرم فرمائی کا بہت بہت شکریہ حضور انور، سوموار کی رات کو ذکر کرتے کرتے میں سو گیا۔ صبح سحری کے وقت ایک خواب دیکھا، جو پیشِ خدمت ہے۔ میں نے ایک کمرہ دیکھا جس کا دروازہ بند تھا۔ میں بھی وہاں موجود تھا۔ خدا جانے کیسے وہاں پہنچا۔ دیکھتا ہوں کہ تمام ولیوں کی جماعت وہاں بیٹھی ہے۔ جس طرح سکول میں دائیں بائیں لڑکے لائن لگا کر بیٹھتے ہیں اور درمیان میں استاد کرسی پر بیٹھا ہوتا ہے، تمام ولیوں کی جماعت بیٹھی تھی۔ ایک بزرگ جن کا رُخ ولیوں کی طرف اور قطب کی طرف تھا۔ بزرگ کا سر بالکل صاف تھا اور خط بھی تازہ ہی بنے ہوئے تھے اور وہ بزرگ تمام ولیوں کو درس دے رہے تھے۔ میں خاموشی سے بزرگ کے داہنے کندھے کے پیچھے ایک گز کے فاصلہ پر بیٹھا سن رہا تھا۔ وہ بزرگ تمام ولیوں کو فرما رہے تھے کہ جو لوگ کتاب اور شنید میں الجھے ہوئے ہیں۔ انہیں وہاں سے کچھ نہیں ملتا۔ اتنے میں تمام ولی میری طرف دیکھنے لگ گئے۔ جو بزرگ ان ولیوں کو سبق دے رہے تھے انہوں نے تمام ولیوں کو دیکھا کہ یہ سب ولی سبق کو غور سے سن رہے تھے۔ پھر انہوں نے باطنی توجہ ڈال کر یکا یک پیچھے میری طرف دیکھا اور جلال میں آ کر مجھے کہنے لگے کہ عبدالرشید کان پکڑ و۔ میں نے فوراً کان پکڑ لیے۔ میں نے کہا کہ حضور حضرت سید عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ ہیں۔ میں کان پکڑ کر صرف پندرہ منٹ تک کھڑا رہا اور آپ کھڑے ہو کر ٹہل رہے تھے اور

سبق دے رہے تھے۔ جب سبق ختم ہو گیا تو تمام ولیوں نے میری سفارش کی کہ عبدالرشید کو معافی دے دیں۔ اب سبق ختم ہو گیا ہے۔ ہماری چھٹی کا وقت ہے، تو پھر بزرگ نے مہربانی کی نظر فرمائی۔ فرمانے لگے کہ کان چھوڑ دو۔ جب میں نے کان چھوڑ کر ان کے چہرے مبارک کو دیکھا تو حضور حضرت فضل شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ تھے۔ میں خوش ہو کر فوراً آپ کے قدموں میں گر گیا اور قدم مبارک کو بوسہ دیا۔ یہ آپ کا مجھ پر بڑا کرم ہے کہ مجھے باطنی ترقی عطا فرما رہے ہیں۔ میں آپ کا تہہ دل سے بہت شکریہ ادا کرتا ہوں۔

محتاج دعا

عبدالرشید

تعبیر خواب

یَاوَدُودُ　　بسم اللہ الرحمن الرحیم　　یَاوَدُودُ

نور والوں کا ڈیرہ پاک

اشفعری روڈ، نیا دھرم پورہ (مصطفیٰ آباد) لاہور

اللہ کے پیارے حضرت عبدالرشید صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

خواب نامہ آپ کا بزرگانِ دین کے دربار پاک پر پہنچا۔ سب اللہ والے دعائے خیر کر رہے ہیں۔ انشاءاللہ اور کرتے رہیں گے۔

پیارے سن لو! اس خواب کی تعبیر یہ ہے۔ خواب میں آپ کو بزرگانِ دین کی زیارت ہوئی ہے۔ زیارت اس لیے ہوئی ہے کہ آپ ہر وقت ذکر میں مشغول رہتے ہو۔ جو اللہ کے بندے ذکر میں مشغول رہتے ہیں اور درود پاک میں مصروف رہتے ہیں، انہیں خلوت اور جلوت کی صورت سے نوازا جاتا ہے۔ جیسے آپ کو نوازا گیا۔ اسی مقام پر حضرت مولوی غلام رسول صاحب رحمۃ اللہ علیہ سرتاج اولیاء فرماتے ہیں

اَج دیدار بناں مُل ملدا رج کر لو نظارے
پھیر مڑ ڈھل ملے یا ناہیں دلبر دے دربارے

آپ کو حضرت غوث پاک رحمۃ اللہ علیہ کی زیارت ہوئی خلوت کی صورت سے اور جلوت کی صورت سے۔ یہ موقع بڑے ہی مبارک بندوں کو دیا جاتا ہے، اللہ تعالیٰ کی طرف سے۔

پیارے سن لو! ولیوں کی جماعت جو انعام یافتہ جماعت ہے، اس جماعت میں شمار ہونے کا آپ کو موقع دیا گیا ہے۔ یہ بھی سن لو، کان اس لیے پہلے موقع پر پکڑائے گئے ہیں۔ کان

ہے ہیرے کی کان ہے۔ ہیرے کی کان کی کیا صورت ہے؟ جو کان ہیرے کی صورت بن جاتا ہے۔ اس کان میں غیر کی آواز کبھی پہنچتی بھی نہیں۔ جب بھی سنائی دیتا ہے حق ہی سنائی دیتا ہے۔ جس کان کی یہ کیفیت ہو وہ کان ہیرے کی کان ہے۔

سن لو! یہ جو آپ نے فرمایا ہے کہ جو لوگ کتاب اور شنید میں الجھے ہوئے ہیں..........

وہ اس لیے فرمایا ہے کہ حال پر بزرگانِ دین فرماتے ہیں۔ بزرگانِ دین کتاب اور شنید سے نہیں ہیں۔ کتاب اور شنید بزرگانِ دین سے ہے۔ کتاب اور شنید راستہ ہے مقصود نہیں۔ مقصود محبوب الٰہی ہے، کتاب اور شنید قول ہے مقصود اعمال ہے۔ جو کتاب اور شنید میں الجھے رہتے ہیں وہ مقصود تک نہیں پہنچتے، ان کا معاملہ صرف ظن اور گمان تک ہوتا ہے۔ اسی لیے اکثر لوگ ظن اور گمان کو ہی دین سمجھتے ہیں۔

آئندہ کے لیے آپ کو کیا کرنا چاہیے؟ ہر وقت ذکر میں مشغول رہو اور درود پاک میں مصروف رہو، پھر آپ کو انعام والی جماعت میں شمولیت کا شرف عطا ہو جائے گا۔

حضور پُر نور

لاہور

خواب

گوجرانوالہ　　　　جون، جولائی 1975ء

ماہنامہ احتساب، شمارہ نمبر 2-3

حضور پُر نور مصدر فیض و کرم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

حضور میں نے ایک خواب دیکھا ہے جو پیش خدمت ہے۔ خواب میں دیکھتا ہوں کہ ایک کنستر گوشت کا بھرا ہوا ہے اور وہ گوشت انسان کا تھا۔ اس کا مجھے ہی علم تھا کہ یہ انسانی گوشت ہے۔ اتنے میں دو شخص آئے وہ بھی پان بیچتے ہیں اور ہم بھی ان سے پان لے کر بیچتے ہیں۔ ان دونوں نے پان سمجھ کر اس کنستر میں ہاتھ مارا اور ان کو معلوم ہو گیا کہ یہ انسان کا گوشت ہے۔ وہ دیکھ کر دونوں بھاگ گئے۔ ان کا کوئی پتہ نہیں کہ کہاں چلے گئے۔ اس کے بعد میرا ایک بھائی بیٹھک میں گیا۔ اس میں سے بکرے کا گوشت سمجھ کر چوری نکال لایا۔ جس وقت وہ اندر لایا، اس نے دیکھا کہ یہ تو انسان کا گوشت ہے۔ اس نے نالی میں پھینک دیا اور وہ تمام گوشت نالے میں بہہ گیا۔ اس کے بعد ایک عورت برقعہ والی آئی۔ وہ کہنے لگی، میرا آدمی بھاگ گیا ہے۔ اس کا کوئی پتہ نہیں چلتا اور جو گوشت کنستر میں تھا وہ مسلمان کا نہیں تھا وہ چوڑھے کا تھا۔ جس وقت وہ نالے میں پھینکا گیا تو وہ کنستر جب تک گوشت اس پر پڑا رہا وہ ٹوٹا ہوا تھا اور جب خالی ہو گیا تو وہ ثابت ہو گیا۔ اس کے بعد آنکھ کھل گئی اور اس وقت صبح کے چار بجے تھے۔ حضور اس خواب کی تعبیر عطا فرمائی جاوے۔

آپ کا خادم

بی۔ اے فاضلی

تعبیر خواب

یَاوَدُودُ بسم اللہ الرحمن الرحیم یَاوَدُودُ

نوروالوں کا ڈیرہ پاک

انفنٹری روڈ، نیا دھرم پورہ (مصطفیٰ آباد) لاہور

اللہ کے پیارے حضرت بی۔اے فاضلی صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ:۔

خواب نامہ بزرگانِ دین کے دربار پاک میں پہنچا۔اس خواب کی تعبیر یہ ہے۔جس سے آپ پان لے کر بیچتے تھے حقیقتاً وہ پان نہیں بیچتے انسان کا گوشت بیچتے تھے۔اس مصیبت میں وہ مبتلا ہیں حال پر۔اگر وہ توبہ کرلیں تو آئندہ کے لیے انہیں معاف کر دیا جائے گا۔

حقیقت کیا ہے؟ جو سودا بھی کیا جائے اس کی وحدانیت کی جانی چاہیے۔اگر وحدانیت نہ کی جائے تو وہ ناحق ہے۔وحدانیت کی جائے تو حق ہے۔اسی لیے انسان کے گوشت کو وہ پان ہی سمجھ کر کنستر میں ہاتھ مارتے رہتے ہیں۔آپ کو اس حال پر کیا کرنا چاہیے۔پان کو بہت کم منافع پر فروخت کرنا چاہیے۔ادھار کسی کو نہیں دینا چاہیے نقد سودا کرنا چاہیے۔اپنے اس بھائی سے محتاط رہنا چاہیے کیونکہ اس سے ثابت ہو گیا کہ وہ انسان کا گوشت بکرے کا گوشت سمجھ کر چوری کر لیتا ہے۔جب اسے انسان کے گوشت کا پتہ چلتا ہے تو وہ اسے نالی میں پھینک دیتا ہے۔آپ کے پاس جو گوشت تھا حقیقتاً وہ بکرے کا گوشت تھا اس نے انسان کا گوشت سمجھ کر پھینک دیا۔اس لیے آپ نے بھی بکرے کے گوشت کو انسان کا گوشت سمجھ کر پھینک دیا۔اس لیے آپ کو کوئی عمل ان کی صورت سے نہیں کرنا چاہیے کیونکہ ان کا عمل حقیقت پر مبنی نہیں ہے اور نہ ہی اس کے عمل کی حقیقی صورت ہے۔ان کا خیال ضرور رکھنا چاہیے یہ حق ہے۔مثلاً ایک انسان شراب پیتا ہے، اس کے

ساتھ شراب نہیں پینی چاہیے بلکہ اس کا بازو مضبوطی سے پکڑ رکھنا چاہیے۔ ایک دن ایسا ہوگا کہ وہ شراب ہمیشہ کے لیے چھوڑ جائے گا۔

یہ بھی سن لو، ناجائز گوشت جب تک رہے اور جہاں رہے وہ برتن ٹوٹا ہوا ہوتا ہے۔ جب وہ برتن ناجائز گوشت سے خالی ہو جائے تو وہ برتن ثابت ہو جاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ فضل کرے، بزرگان دین کی دعا و برکت سے، آمین

حضورِ پُرنور

لاہور

خواب

یا ودود　　صلی علی محمد وآلہ واصحابہ　　یا ودود

کراچی　　19-نومبر 1975ء

''جدھر دیکھتا ہوں ادھر تو ہی تو ہے''

حضور انور، السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حضور عالی! رات میں نے حسب ذیل خواب دیکھا۔

ایسے مکان میں جو ایک بازار یا سڑک کے کنارے ایک سیاہ فام مجذوب بزرگ سے ملاقات ہوئی۔ جن کے بال لمبے لمبے اور بکھرے ہوئے، داڑھی پھیلی ہوئی، دبلا جسم، سیاہ جسم، بدن سے ننگے، صرف ستر پر پردہ ہے۔ میں بڑی دیر سے ان کی طرف دیکھ رہا ہوں میں ان کی طرف جاتا ہوں۔ مجھ سے پہلے ایک آدمی وہاں ہے جسے فرمادیا جا تیرا کام ہوگیا۔ پڑھ قل ھو اللہ احدo اللہ الصمد o لم یلد ولم یولد ولم یکن لہ کفواً احدo

جب میں ان کے قریب پہنچتا ہوں تو فرماتے ہیں یہ مکان بدلنا مت۔ اس میں بڑی خیر و برکت ہے۔ یہ تمہیں دیا ہی اس لیے گیا ہے کہ خیر و برکت ہو۔ اسے اور بناؤ اور برکت ہوگی۔ اور میں اپنے موجودہ مکان پر مزید تعمیر شدہ عمارت دیکھ رہا ہوں۔

میں قل ھو اللہ احد پڑھتا ہوا بیدار ہوگیا۔ قلب اسی سورۂ پاک میں چل رہا تھا۔ صبح کی اذان ہو رہی تھی۔ صبح سے تقریباً دوپہر تک میری زبان پر سورۂ اخلاص ہی جاری رہا، خود بخود۔

تعبیر رحمت سے نوازا جائے تو عین کرم ہوگا۔

بچے حضور پُرنور کی خدمت میں بہت بہت سلام عرض کرتے ہیں اور حضور پاک سے دعاؤں کی التجا کرتے ہیں۔

سب دوستوں، مقبولوں، محبوں، حضرت رضا حسین صاحب، حضرت مست صاحب، حضرت بڑے علی محمد صاحب، حضرت بڑے صاحب، حضرت سیکریٹری صاحب، حضرت ڈاکٹر اشرف صاحب، حضرت چوہدری سلطان احمد صاحب، حضرت میاں غلام رسول صاحب اور تمام حاضرین دربار کی خدمت میں، ہم سب کی طرف سے بہت بہت سلام عرض ہے اور سب سے فرداً فرداً اور باجماعت دعائے خیر کی التجا ہے۔

حضرت صاحبزادہ رضا حسین صاحب کی خدمت میں صاحبزادی بی بی صائمہ فردوس کے وصال پہ دلی تعزیت پیش ہے۔

آپ کا خادم

ریاض احمد

تعبیر خواب

یَاوُدُودُ　　　بسم اللہ الرحمٰن الرحیم　　　یَاوُدُودُ

نوروالوں کا ڈیرہ پاک　　　　23-نومبر 1975ء

ظفری روڈ، نیا دھرم پورہ (مصطفیٰ آباد) لاہور

اللہ کے پیارے حضرت ریاض احمد صاحب، عاشقوں کے ساتھی، محبوں کے مقبول، غریبوں کے چارہ ساز

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

محبت نامہ آپ کا مل گیا۔ رحمت اور برکت کا پیغام پہنچا۔ سب اللہ والے دعائے خیر کر رہے ہیں۔ انشاء اللہ اور کرتے رہیں گے۔

پیارے ریاض صاحب بزرگانِ دین کی جو زیارت ہوئی ہے۔ 12/14 سال اسی حال میں بزرگانِ دین رہے۔ یہ ماضی ہے اُس کا دیدار ہوا ہے آپ کو۔ اُس وقت یہی حال تھا جو کچھ آپ نے دیکھا۔

قل ھو اللہ .... یہ سورہ عقیدہ ہے۔ عقیدے کی حقیقت سلامتی ہے۔ سلامتی کی حقیقت اعمال ہے۔ اللہ کی مخلوق کے ساتھ جب بھی اعمال کیا جائے اللہ کے لیے کیا جائے۔ یہ اعمال خالص ہے۔ یہ راز آپ پر منکشف ہے۔ اس لیے سورہ اخلاص کا نزول ہوا۔ سورہ اخلاص مقام ہے اور فیض اُس کا مکان ہے۔ مقام کی حقیقت خلوت ہے، مکان کی حقیقت جلوت ہے۔ یہ بھی دونوں مقام آپ پر منکشف ہیں۔ مبارک ہو آپ کو۔ جلوت میں نوازے جاتے تھے۔ اب خلوت میں بھی نوازنے کا شرف عطا ہوا۔

جس مکان میں رہتے ہو۔ یہ مکان بھی ہے اور یہ رحمت خانہ بھی ہے۔ رحمت خانہ اُسے

کہتے ہیں۔ جہاں خدائی مہمان کا گزر ہو اور خدائی دسترخوان جاری اور ساری رہے۔ یہ بھی دونوں مقام آپ پر روشن ہیں اور منکشف ہیں۔ اس لیے بیٹا سُن لو۔ درجات دین و دنیا کے اور بلند ہوتے رہیں گے۔ حال پر بزرگانِ دین کی دعا آپ کے لیے اور بچوں کے لیے جاری و ساری ہے۔

سورہ قل ھو اللہ کو جاری و ساری رکھا کرو۔ شام کی نماز کے بعد یا عشاء کی نماز کے بعد 101 مرتبہ تسلسل سے جاری رکھا کرو۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اسطرح نوازے جیسا کہ بزرگانِ دین کو نوازا اور خیر و برکت عطا فرمائے۔

حضورِ پُرنور

لاہور

خواب

یَا وَدُوْدُ　　　صلی علی محمد وآلہ واصحابہ　　　یَا وَدُوْدُ

کراچی　　　26- نومبر 1975ء

حضور انور

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

عارفہ نے کل ایک خواب سنایا جو اس نے صبح سے پہلے ہی دیکھا تھا۔ جس سے طبیعت بہت پریشان ہے۔ اگر وہ نہ سناتی اور حضور پاک کو خود ہی لکھ بھیجتی تو اور بات تھی۔ سنا جو دیا تو فکر بہت ہو گئی۔ اس کے خواب سے پہلے تین اپنے خواب عرض کروں گا۔ جن میں سے ایک پر حضور کی تعبیر مل چکی ہے۔

1- پہلے دیکھا کہ مٹی کھودتا ہوں سونا نکلتا ہے۔ سفید مٹی میں سونا، کالی مٹی میں سونا، اس خواب پر حضور نے تعبیر سے نوازا ہے۔

2- جب لاہور آ کر ابھی حضرت دادا میاں خدا بخش رحمۃ اللہ علیہ کے دربار پاک میں عرس مبارک کے موقع پر حاضری دی تو دیکھا کہ قلم دیا گیا ہے۔ فاؤنٹین پن اور کاپی بھی، لائن دار کاغذ کی فائل ہی بنی ہوئی یہ بھی حضور پاک کو سنایا تعبیر کا موقع نہیں ملا۔

3- جب لاہور سے آیا تو دیکھا کہ حد نظر تک جواہرات ہی جواہرات پھیلے ہیں۔ رنگا رنگ کے، بجلی کے قمقموں کی طرح روشن۔ اس طرح جیسے شادیوں میں لوگ رنگین لڑیاں چھتوں سے لٹکاتے ہیں لیکن بہت بڑی تعداد میں اور عین دسترس میں، یہ بھی لکھ بھیجا۔

اور اب عارفہ نے دیکھا کہ میں ایک قدیم عمارت میں ہوں۔ جس کی سب سے اوپر والی منزل پر حضور پاک بمع جان نثاروں کے رونق افروز ہیں۔ میں بھی ہوں کسی منزل پر پتہ نہیں۔ آسمان پر بادل گرج کر آئے ہیں لیکن بارش نہیں ہوتی۔ میں شاید کچھ عارفہ سے پوچھتا ہوں یا ہنس کر کسی اور سے کہتا ہوں، برسا دوں؟ اور ایک اشارہ کرتا ہوں تو ایسی موسلا دھار بارش ہونے لگتی ہے۔ جس کی نظیر اس سے پہلے زندگی میں نہیں دیکھی۔ پھر اس نے دیکھا کہ آسمان سے

سیاہ ڈراؤنی شکلیں اتر رہی ہیں۔ میں انہیں اشارہ کرتا ہوں تو وہ اس قدر تیزی سے آسمان کی طرف اٹھ کر غائب ہو جاتی ہیں جیسے توپ کا گولہ۔

میں پریشان اس لیے ہوں کہ نہ میرے اندر قول ہے نہ اعمال، علم و اخلاص، کہ ان مقامات کے امکان کا بھی سوچ سکوں۔ میرے اندر ارادہ وہ ثبات قدم اور حوصلہ اور ایمان، وہ صفت کہاں جو ان کا حق ادا کر سکے۔ اور سب سے زیادہ یہ خوف طاری ہے کہ کہیں اپنے آپ کو کچھ سمجھ بیٹھنے کا سودا نہ سر میں سما جائے کہ میں مغرور ہو کر راندہ درگاہ ہو جاؤں۔

ڈرتا ہوں کہ حضور جس کے قریب رہتے ہیں تو صرف اپنی رحمت و برکت سے ورنہ میں تو دور ہی دور بھاگتا ہوں۔

(نوٹ برائے قارئین: یہاں سے چند الفاظ کاغذ بوسیدہ ہونے کی وجہ موجود نہ ہیں)

.... کے ذریعہ بھی۔ نہ میرے اندر وہ صفت ہے کہ حضور کی دعا کے مطابق محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کے شغل میں مشغول رہوں اور محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا متوالا بنا رہوں۔ نہ صبر و شکر ہے نہ خوف و رضا، نہ تسلیم، نہ شوق و ادب، نہ بزرگانِ دین کے قدم بقدم چلنے کی ہمت ہے، حوصلہ، یا کوشش بلکہ ارادہ تک نہیں پاتا ہوں، عارفہ مغلوب الغضب ہے شقی القلب منتقم المزاج، بے سرا، بے ثمرا، دوسروں پر سخت اپنے آپ پر مہربان اقلب بہت، یہاں سے وہاں تک غلط، یہاں سے وہاں تک اُوگن ہی اُوگن، نہ نماز کا نہ روزے کا، نہ ذکر کا، نہ فکر کا، تو میرے لیے یہ کہاں ہو سکتا ہے جو ہر لمحہ غفلت میں گزارتا ہے۔ سستی اور کاہلی میں مگن ہے نہ حقوق اللہ، نہ حقوق العباد کا حال، وہ بھی اس مقام پر جو پہنچایا جائے جس کا قطعی مستحق نہیں۔

حضور کیا یہ ممکن ہے کہ آپ کے دربار کے اس آوارہ، خارش زدہ، نکمے، کمینے کو بھی یہ شرف ہو سکے کہ اپنی ناپاکیوں، ناصداقتوں، ناصلاحیتوں، بلکہ بدعادتوں کے باوجود بھی اُس مکان قدیم میں داخل ہونے کی اجازت ملے جس کی سب سے بالائی منزل پر حضور پاک رونق افروز ہیں؟

نہیں ہے اور میرا وہم ہے، یا میری بیوی کا وہم ہے تو بتا دیا جائے تاکہ توبہ استغفار کروں اور اگر بصورت محال ہے تو نہ بتایئے کہیں بزعم خود اپنے آپ کو کچھ سمجھنے نہ لگوں بلکہ کوئی

سزا، کوئی ڈانٹ ضرور فرمایئے تاکہ ایسی گستاخی سے آئندہ کے لیے باز رہوں۔

حضرت رضا صاحب کو حضور نے کراچی روانہ فرمایا اس کے ہم سب شکرگزار ہیں۔ رضا صاحب کے طفیل سب احباب سے دوبارہ ملاقات بھی ہوئی۔ رونقیں بھی رہیں۔ شرمندگی ہے کہ حضور رضا صاحب کی کماحقہٗ تو کیا کوئی ادنیٰ سی بھی خدمت نہ ہو سکی۔

حضرت رضا حسین صاحب کی خدمت میں ہم سب کا سلام۔

ریاض صاحب، دوست محمد صاحب، عبداللہ صاحب، ڈاکٹر ابراہیم صاحب، کوثر بخاری صاحب سب خیریت سے ہیں اور سب دربار عالیہ اور تمام حاضرین کی خدمت میں حضرت ڈاکٹر اشرف صاحب، حضرت سیکریٹری صاحب، حضرت مست صاحب، حضرت حاجی سلطان احمد صاحب، حضرت میاں اسمٰعیل صاحب، حضرت صوفی صاحب اور تمام بچوں کو سلام کہتے ہیں۔ سب نور والوں، مزمل والوں، یار والوں، پیار والوں، اسرار والوں، ناز والوں، نیاز والوں، بے نیازوں، قربت والوں، خدمت والوں، خادموں، مجذوبوں کو ہم سب کا سلام پہنچے اور ہماری طرف سے دعائے خیر میں یاد رکھنے کی درخواست منظور ہو۔

نوٹ: ریاض صاحب کے لیے دعا فرمائی جائے، مخالفت کرنے والے ان کے پھر خلاف ہو گئے ہیں۔

غلام غلاماں، سگِ سگاں

بارگاہِ عالی

احمد دستگیر

فقیر، حقیر، پُر تقصیر

تعبیر خواب

یاودود بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یاودود

نور والوں کا ڈیرہ پاک
انفنٹری روڈ، نیا دھرم پورہ (مصطفیٰ آباد) لاہور

اللہ کے پیارے احمد دستگیر صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

محبت نامہ آپ کا مل گیا۔ رحمت اور برکت کا پیغام پہنچا۔ سب اللہ والے دعائے خیر کر رہے ہیں۔ انشاء اللہ اور کرتے رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ فضل کرے بزرگانِ دین کی دعا و برکت سے آمین۔

1- تعبیر خواب: یہ قلم اور کاپی عطا کی گئی

اس خواب کی تعبیر یہ ہے۔ کہ آپ کو قلم اور کاپی کے متعلق آگاہی ہوئی ہے۔ انشاء اللہ اس پر عمل درآمد شروع ہو جائے گا۔

2- یہ کہ حد نظر تک جواہرات ہی جواہرات پھیلے ہیں

اس کی بھی آگہی ہوئی ہے۔ اس کا نزول ہونے والا ہے انشاء اللہ۔

3- عارفہ کا خواب:

پہلی بات اس بچی کا نام عارفہ ہے اس لیے اس کو خواب آئی اور بچیوں کا بھی نام عارفہ ہے۔ مگر اس کا رخ بزرگانِ دین سے ہے۔ اس لیے یہ خواب اس کو ہی آنا چاہیے تھا۔ اس لیے یہ خواب عارفہ کی ذاتی خواب نہیں ہے۔ اس خواب کی تعبیر یہ ہے۔ مخلوق کو مشکلات پیدا ہوں گی۔ اس مشکلات کی حقیقت خشکی ہوگی۔ اس کی نعش عورتیں ہوں گی۔ جس کی وجہ سے معلوم تو یہ ہوگا

مخلوق کو، کہ بارش برستی ہوگی۔ مگر ان عورتوں کی وجہ سے جو بارش برسے گی اُس کا نتیجہ تباہی ہوگا۔ جیسے کہ توپ کا گولہ۔ نتیجہ اس کا بلا ہے۔ بارش کی صورت بلا میں تبدیل ہو جائے گی مخلوق کے لیے۔ بلاؤں کی صورتیں تبدیل ہو کر لوگوں کی صورتیں ہو جائیں گی۔ جب گولوں کی صورتیں ہو جائیں گی یعنی جب کام ہو چکے گا تو وہ بلائیں اور گولے واپس چلے جائیں گے۔ اور سورہ قل ھو اللہ کی ایک تسبیح روزانہ شام کی نماز کے بعد یا عشاء کی نماز کے بعد جاری رکھنی چاہیئے۔ اور ہر وقت ذکر پر پہرہ رکھنا چاہیے۔ اللہ تعالیٰ فضل کرے بزرگانِ دین کی دعا و برکت سے، آمین۔

نوٹ: خواب میں جو قدیم عمارت دیکھی۔ جہاں آپ بھی اور عارفہ بھی ہیں اور اس سے بالائی منزل پر حضورِ پُرنور بمعہ دوستوں کے جلوہ افروز ہیں۔ وہ منزل قدیم منزل ہے۔.......... مبارک ہو آپ کو، آپ کو وہ منزل ملی ہے جس میں بزرگانِ دین بھی تشریف فرما ہیں۔ سب نور والوں کی طرف سے سلام، بچوں کو پیار۔

حضورِ پُرنور

لاہور

خواب (1)

محمد افضل — 17-جولائی 1976ء

دیپال پور

حضور پُرنور، من عاجز و مسکین

السلام علیکم

گوجرانوالہ سے جناب بشیر صاحب اور نظام دین صاحب سے ملاقات پرسوں ہوئی تھی۔ حضور پُرنور کا پتہ لگا تھا کہ ماموں کانجن گئے ہیں۔ انشاء اللہ جلدی حاضری ہوگی۔ خواب آئی تھی پیشِ خدمت ہے:۔

خواب میں ایک شہر کے باہر بندہ جا رہا تھا کہ ایک طرف سے پچھوڑا کو نکلے اور بندہ کو پکڑ کر ایک صاحب کے پاس لے گئے جو کہ جوان سا لڑکا تھا۔ اس نے قید کر دیا اور پھر ایک مشین کے ذریعے بندہ کے سر پر چاروں طرف زخم کے نشان اس طرح سے لگائے جیسے کہ خربوزہ چیرتے وقت پہلے باہر نشان لگاتے ہیں اور بندہ کے سر سے خون نکل کر کان کے پاس سے ٹپک رہا تھا اور بندہ جناب غوث پاک رحمۃ اللہ علیہ کو یاد کر رہا تھا۔ پھر ایک مجمع میں گیا اور وہاں پر اچانک ہی ایک پیتل کا ٹکڑا سونا بن گیا تو لوگ اکٹھے ہو کر اس کو دیکھ رہے تھے لیکن تحقیق پر پتہ چلا کہ یہ ابھی پیتل ہی ہے۔ پھر ایک بزرگ ایک نمک کا بڑا سا ٹکڑا لائے اور فرمانے لگے کہ اس کو پھونکیں مارو لیکن اپنے جسم کا نقشہ مرشد صاحب کا قائم کرنے پر پھونکیں مارو اور یہ نمک سونا بن جائے گا۔ پھر ہم دونوں نے پھونکیں مارنی شروع کیں اور اس نمک سے آگ نکلنے لگی اور وہ پگھلنے لگ گیا اور آخرکار پانی بن کر بہہ گیا اور بزرگ نے فرمایا کہ دیکھو اس میں سونے کے ذرات موجود ہیں۔ یہ جو زمین پر پانی نمک کا بکھرا پڑا ہے۔ اس میں سونے کے ذرات ہیں اور پھر سامنے تین بزرگ چارپائی پر بیٹھ

گئے ایک کے ہاتھ میں قرآن پاک کھلا ہوا تھا اور پھر بندہ کو کہا کہ اگر تم اپنے قید خانے کے مالک پر سونا بنا دو تو پھر رہائی ہے۔ اور وہ مالک بھی سامنے آ گیا۔ اور اس نے کہا کہ صرف نمک کو آگ ہی لگ جائے تو پھر بھی رہائی ہو جائے گی اور آنکھ کھل گئی۔ یہ خواب تھی پیشِ خدمت ہے۔

عرس مبارک کی تاریخ کا بے تابی سے انتظار ہے کہ وہاڑی میں بھی پیر بھائیوں کو پیشگی اطلاع دینی ہوتی ہے اس لیے پیشگی اطلاع فرمائی جائے جب دن مقرر ہو جائے۔ تمام نور والوں کی خدمت میں اور بزرگانِ دین کی خدمت میں السلام علیکم

میرے پیر بھائی ریاض صاحب اور عباس صاحب کی طرف سے سب نور والوں کی خدمت میں السلام علیکم

مبارک قدموں کی خاک

افضل

دیپال پور

خواب (2)

۷۸۲

محمد افضل 20-اگست 1976ء

حضورِ پُر نور، من عاجز و مسکین

السلام علیکم

مبارک خط ملا۔ انشاء اللہ عید کے بعد یکم اکتوبر کو عرس پاک پر حاضری ساہیوال ہوگی۔ اور دیگر سب پیر بھائیوں کو بھی اطلاع پیشگی دے دی جائے گی۔ خواب آئی تھی پیش خدمت ہے۔

1- خواب میں سرسبز علاقے میں گزر رہا تھا اور پانی بھی نالوں میں سے گزر رہا تھا۔ سامنے بغداد شریف کا شہر میں جناب غوث پاک رحمۃ اللہ علیہ کا اونچا مزار سفید رنگ کا صاف نظر آ رہا تھا اور بندہ خوشی میں آنسو بہاتے ہوئے نعرے لگاتے ہوئے ایک شخص نور حسین کے ساتھ اور اپنے بچوں کے ساتھ دربار کی طرف جا رہا تھا اور شہر سے باہر ہی کھڑا ہوا مزار شریف کو دیکھ رہا تھا کہ آنکھ کھل گئی۔

2- خواب میں ایک سادھو نے اپنے ہاتھ پر تیز ناخنوں والا لباس پہنا ہوا تھا اور میرے بچوں کو ناخن مار رہا تھا اور بندہ نے بالائی منزل سے اس کو دھکا دے کر نیچے گرا دیا۔ اس نے تعویز لکھ کر اپنے دانتوں میں دبا لیا اور اس کے اثر سے بندہ کے گھر والی پر دورہ پڑ گیا اور بے ہوش ہوگئی اور پھر ایک پلیٹ پر ایک تہائی حصہ پر """""""""""""" ایسے لکیریں جادو و تعویز سے پڑ گئیں تھیں، بندہ نے اس پلیٹ پر یہ لکھا کہ "بابا شاہ گدا جی دم فرما دو اور یا غوث پاک المدد المدد" بس اتنا لکھنا تھا کہ گھر والی تندرست ہوگئی اور تعویز کا اثر زائل ہوگیا۔ بس یہ خواب آئے اور کہنے لگی کہ جیسے جسم

پر گھوڑے دوڑ رہے تھے۔ اتنا بوجھ تھا۔

تمام نور والوں کی خدمت میں السلام علیکم۔ میرے پیر بھائی عباس صاحب کی طرف سے السلام علیکم قبول ہو۔

آپ کے مبارک قدموں کی خاک

افضل

زرعی بنک، دیپال پور

تعبیر خواب

یَا وَدُودُ — بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — یَا وَدُودُ

نوروالوں کا ڈیرہ پاک
اکبری روڈ، نیا دھرم پورہ (مصطفیٰ آباد) لاہور

اللہ کے پیارے حضرت محمد افضل صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

-1 سن لو۔ حال پر جو بنک کی نوکری کر رہے ہو۔ یہ جتنا بھی مال ہے یہ سب امانت کی صورت ہے اور باہر کے لوگوں سے محتاط رہنا چاہیے۔ وہ دیکھنے میں تو بیوپاری معلوم ہوتے ہیں حقیقتاً وہ ڈاکو ہوتے ہیں۔ جو مال امانت رکھا ہوا ہوتا ہے اس میں سے لالچ دے کر ڈاکو لوٹتے رہتے ہیں۔ لوٹ لیتے ہیں۔ جس کے پاس امانت ہو اس سے امانت لے جاتے ہیں۔ اس کے سر پر امانت کا بوجھ غالب آ جاتا ہے۔ اتنا غالب آ جاتا ہے کہ سر پر خون بہہ نکلتا ہے حقیقتاً پیتل کا ٹکڑا ہوتا ہے جس سے مال لینا ہوتا ہے اُسے وہ سونا دکھائی دینے لگتا ہے۔ ان کی ہوس کی وجہ سے۔ حقیقتاً ہوتا وہ پیتل ہی ہے اور دھوکا ہے کسی جگہ پر کمی ہو اگر نمک کو شامل کر دیا جائے تو وہاں سونے کے اثرات معلوم ہونے لگ جاتے ہیں۔ اس لیے ہوس سے ہر حال پر پرہیز کرنی چاہیے اور غیر سے کنارا کرنا چاہیے، کوئی بات بھی ہو۔ ہر وقت ذکر کرنا چاہیے درود پاک میں مصروف رہنا چاہیے۔

-2 سُن لو۔ حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وسلم کے روضۂ پاک کی زیارت کرنا۔ یہ خیر کا بلاوا ہے اور بچوں سمیت دربار پاک پر حاضری ہوئی۔ یہ بہت ہی مبارک ہے۔ جس وقت بھی موقع ملے حال پر دربار پاک پر حاضری دیں۔

بغداد اُسے کہا جاتا ہے جہاں ساری لنگ کو داد دی جائے گی۔ روضہ مبارک کی زیارت کرنی یہ ایمان کی نشانی ہے۔ جس وقت بھی موقع ملے دربار پاک پر بمعہ بچوں کے حاضری دیویں۔ خواب کی تعبیر پوری ہو جائے گی۔

3- سُن لو۔ جو دنیا دار اور سادھو ہیں اُن کا لباس ایسا ہی ہوتا ہے اور فعل بھی۔ اللہ کی مخلوق کو نقصان پہنچانے والا ہوتا ہے جہاں بھی جائے نمودار ہوتا ہے۔ اس لیے جو علم الٰہی ہے وہ سب پر غالب ہے۔ جب علم کسب پر علم الٰہی کا تصرف ہوتا ہے تو باطل ہو جاتا ہے۔ اس کی تعبیر یہ ہے۔

حضور پُر نور

لاہور

خواب

یا وَدُوْدُ   صلی علی محمدؐ وآلہ واصحابہ   یا وَدُوْدُ

احمد دستگیر   21-دسمبر1976ء

حضور انور

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ:-

الف: حضور پاک کی دعا برکت سے یہاں سب خیریت ہے۔علی محمد صاحب بالکل ٹھیک ٹھاک ہیں۔آرام سے پڑھ رہے ہیں۔نہ ہمیں ان سے کوئی شکایت پیدا ہوئی۔نہ انہوں نے کسی بات کی شکایت کی۔حالانکہ حالات ابھی ایسے نہیں کہ انہیں صحیح آرام اور مناسب اور اچھی غذا میسر آئے۔ لیکن جو غنا اور صبر انہیں ورثہ میں عطا ہوا ہے اس کی وجہ سے بڑے آرام سے گزر رہی ہے۔

ب: آج عارفہ نے تین خواب دیکھے

1- پہلا۔رات 4 بجے دیکھا کہ خوب بارش ہو رہی ہے۔

جب اس نے بیان کیا تو میں نے یہ جانا کہ یہ بارانِ رحمت ہے۔پھر وہ سو گئی۔

2- دوسرا۔صبح یہ دیکھا کہ ایک دسترخوان پر ایک مرحوم اور کچھ حیات رشتہ دار بیٹھے ہیں۔ ایک تو میرے والد صاحب مرحوم ہیں۔دوسرے خود ان کے والد عبدالرؤف صاحب ہیں۔میری والدہ ہیں میری چچی یعنی احمد خیر الدین صاحب مرحوم کی بیوہ ہیں اور میری دوسری چچی یعنی اصغری کی ساس (سعد اللہ کی ماں) ہیں۔دیکھا کہ یہ اس طرح کھانا کھا رہے ہیں کہ کسی کے پاس پلیٹ ہے کسی کے پاس نہیں۔کھانا بھی بہت کم ہے۔کچھ بھاسی کچھ تازہ اور احتیاط سے ملا ملا کر کھایا جا رہا ہے کہ کم نہ پڑ جائے اور باقی لوگوں کو یعنی ہم لوگوں کو کم نہ پڑے۔

اس سلسلہ میں عرض ہے کہ میرے والد مرحوم کے سوائے باقی سب ابھی حیات ہیں۔

اس لیے بڑی فکر ہوئی۔ کہ ایک دستر خوان پر ان سب کا ہونا اللہ خیر کرے، اچھی تعبیر ہو۔

حضور! بڑی آرزو ہے کہ اب جب کہ میرا کام چلنے لگا ہے اور اس کے بارہ میں بڑی ترقی کی نوید دربارِ عالیہ سے عطا ہوئی ہے۔ والدہ صاحبہ کی خدمت تو کی جائے کہ والد صاحب گزر چکے اب وہی باقی ہیں۔ انہیں اس بات سے ہی بڑی خوشی ہوئی کہ میرا کام چل نکلا ہے۔ ابھی انہیں کچھ بھیجا نہ جا سکا۔ کیونکہ ایک تو وہ ہندوستان میں ہیں۔ اور اگر انگلستان یا عرب کے راستہ کچھ بھیجا بھی جائے تو رقم زیادہ درکار ہے یعنی ہزار دو ہزار روپیہ۔ اس کے بغیر ٹرانسفر ہوتا نہیں۔

اسی طرح آرزو ہے کہ عارفہ کے والد (چچا عبدالرؤف) کی بھی خدمت کی جائے کہ ان کی بھی بہت تنگی سے گزر بسر ہو رہی ہے۔

تو درخواست ہے کہ جو حیات ہیں ان سب کی حیاتی کی دعا فرمائی جائے کہ اللہ پاک انہیں حیات عطا فرمائے اور ہمیں ان کی بھی خدمت کرنا نصیب ہو۔ یعنی انہوں نے کیا کیا اس کو نظر انداز کر کے اپنا حق ادا کرنا ہے۔ اس لیے ان سب کے حق میں حیات، صحت کاملہ، اور اولاد سے آرام پانے کی دعا فرمائی جائے۔ بلکہ یہ باتیں انہیں عطا فرما دی جائیں کہ آخری عمر میں ان کی زندگی سکون سے بسر ہو۔

3- تیسرا خواب اس کے فوراً بعد دیکھا کہ بارات کی تیاری ہے۔ کس کی؟ معلوم نہیں تیاری، بڑی عجلت سے ہو رہی ہے۔ سانچق مہندی کی رسمیں ادا کی جا رہی ہیں۔ کپڑے سل رہے ہیں خود عارفہ کے اپنے کپڑے بھی سل رہے ہیں۔ معلوم صرف اس قدر ہوا کہ میں دلہن کا بڑا نندوئی ہوں یعنی عارفہ کے کسی بھائی کی شادی ہے جو اس سے چھوٹا ہے۔

ویسے عارفہ کا صرف ایک بھائی عبدالغنی ہے اس کی شادی ہو چکی ہے۔ البتہ خیر الدین صاحب کا چھوٹا لڑکا بدر عارفہ کا چچا زاد بھائی بھی ہے اور عارفہ سے چھوٹا بھی ہے اور ہمارے خاندان میں یا وہ، یا میرا چھوٹا بھائی محمد دستگیر ہے جو ہندوستان میں ہے اور عارفہ کا ہم عمر ہے اور

ذہنی طور پر بہت کمزور لڑکا ہے۔ بیمار بھی رہتا ہے۔ اور اس کا چچا زاد بھائی بھی ہوتا ہے۔ بہتر تعبیر عطا فرمائی جائے گی اس لیے یہ خواب پیش خدمت ہیں۔

ج: درخواست ہے کہ دعا کریں کہ عارفہ اور وحید میں بنی رہے۔ آج کل اَن بَن ہو رہی ہے ان دونوں میں۔ ابھی حالات ایسے نہیں کہ میں اور محمود علیحدہ ہو جائیں۔ یعنی اس کے حالات ابھی کمزور ہیں۔ اور جی چاہتا ہے کہ اب جب کہ میرے حالات بہتر ہو رہے ہیں' فوری علیحدگی نہ ہو بلکہ خوش اسلوبی سے اور بغیر کسی باہمی رنجش کے اس وقت ہو جب حالات اس قابل ہو جائیں کہ یا تو وہ اپنا خرچ اٹھا سکے، یا میں چپکے سے اس کی ضروری مدد کر دیا کروں۔

باتیں عورتوں کی ہیں، معمولی سی۔ لیکن چپقلش چلتی رہتی ہے۔ دونوں حساس اور تیز مزاج ہیں۔ میں عارفہ کو سمجھاتا اور ٹھنڈا کرتا رہتا ہوں۔ اب کی دفعہ بہت ہی معمولی سی بات پر وحید بگڑ بیٹھی ہے۔ ویسے اس کی صحت بھی ٹھیک نہیں ہے۔ اور مزاج کی خرابی سے بھی یہ چڑچڑاپن ہو سکتا ہے۔ تاہم کوئی صورت پیدا ہو کہ یہ چپقلش دور ہو جائے تو بہتر ہے۔ کم از کم اس وقت تک کے لیے کہ حالات سازگار ہو جائیں۔

د: کاجل کی کھیپ باہر سے آ گئی ہے کل ہم نے اس کا پندرہ ہزار روپیہ تقریباً دے دیا ہے۔ آج یا کل ڈلیوری لیں گے۔ اور اس کے بعد گاہک آنے کا انتظار رہے گا۔ دعا فرمائیں کہ یہ سودا اچھے نفع سے فروخت ہو اور آئندہ بھی اس طرح کے مواقع عطا ہوتے رہیں۔ سب احباب کی خدمت میں سلام و نیاز عرض ہے

فقط

دستگیر

تعبیر خواب

یَا وَدُودُ — بسم اللہ الرحمن الرحیم — یَا وَدُودُ

نوروالوں کا ڈیرہ پاک
اختری روڈ، نیا دھرم پورہ (مصطفیٰ آباد) لاہور

اللہ کے پیارے احمد دستگیر صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ :-

1- تعبیر خواب: یہ کہ بارش ہو رہی تھی۔

سُن لو! بارش اللہ کی رحمت ہے۔ رحمت اس لیے ہے کہ فرمان ازلی ہے کہ اللہ نے بارش کے پانی کو بارانِ رحمت فرمایا اور مبارک پانی فرمایا۔

زمین میں جو پانی ہے مبارک تو یہ بھی ہے مگر اس کو رکھنے سے تعفن پیدا ہو جاتا ہے بارش کا جو پانی ہے اُس میں تعفن پیدا نہیں ہوتا۔ چاہے کتنی دیر پڑا رہے۔ یہ بہت ہی مبارک خواب آئی ہے۔ انشاء اللہ یہ عروج کا منظر ہے۔

2- تعبیر خواب: سن لو! کم از کم اتنے آدمیوں کی دعوت کی جائے جتنے دستر خوان پر ہیں۔ چاہے فقراء ہوں، یا غریب ہوں، یا مسکین ہوں۔ اُن کو کھانا کھلا دینا چاہیے۔ کھانا جتنا پکا ہوا ہو اگر کم بھی ہو تو اس میں باسی کھانا بھی مل جائے تو کوئی حرج نہیں۔ سُن لو! جتنے آدمی آپ نے دستر خوان پر دیکھے ہیں خواب میں۔ اُن میں کوئی آدمی اس کھانے میں شریک نہیں ہونا چاہیے اور نہ ان میں سے کسی کو شریک کرنا چاہیے۔ جو کھانا بچ جائے وہ بھی کسی گھر کے فرد کو نہیں کھانا چاہیے۔ وہ بھی درویشوں ہی کو کھلانا ہے دوبارہ تاکید کی جاتی ہے، دستر خوان پر جتنے آدمی دیکھے گئے ہیں۔ اُن میں سے کسی صورت میں کوئی بھی اپنے والد صاحب سمیت کھانے میں شریک نہ ہو اگر کھانا بچ

جائے تو کسی مستحق کو دے دیا جائے۔ یہ خواب کی جو تعبیر بیان کی گئی ہے، اس میں قول سے بھی دعا کی گئی ہے اور عمل کی دعا کا آپ کو علم عطا کر دیا گیا ہے۔

-2 پیارے سن لو، اگر ایسا آپ یہاں نہ کر سکو تو دربار پاک پر ایسا کر دیا جائے اگر کر سکو تو بہت ہی اچھا ہے۔ ورنہ ان آدمیوں کے نام لکھ کر بھیج دیں، جن کو آپ نے خواب میں دسترخوان پر دیکھا ہے۔ پھر تاکید کی جاتی ہے اس کھانے میں گھر کے کسی فرد کو شریک نہ کیا جائے ضروری۔

-3 یہ کہ بارات کی تیاری ہو رہی ہے۔ ہر قسم کی رسوم ادا کی جاتی ہیں..........

پیارے سن لو۔ اس کی تعبیر یہ ہے کہ عارفہ کا ایک جوڑا بنا کر کسی غریب بچی کی شادی ہو تو اس پر دے دیں۔ جیسی رسومات آپ کو نظر آئی ہیں وہی سب رسومات کسی غریب بچی کی شادی پر پوری کر دیں۔

اللہ تعالیٰ فضل کرے بزرگانِ دین کی دعا و برکت سے آمین۔

حضور پُرنور

لاہور

خواب

یَاوَدُودُ　　صلی علی محمد وآلہ واصحابہ　　یَاوَدُودُ

کراچی　　22-دسمبر 1976ء

حضورانور

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

کل حضور کی خدمت میں ایک عریضہ ارسال کیا۔ خط سپردِ ڈاک کر کے جب شام کو گھر پہنچا تو عورتوں کا ماحول خاصا ٹھنڈا پایا۔ اگر حضور کی خدمت میں صرف عریضہ ارسال کرنے کا یہ اثر ہے تو عریضہ پر حضور پُرنور کی نظرِ کرم کا کیا اثر ہوگا؟ آس ہے کہ ٹھنڈک ان عورتوں کے ذہن و روح میں رچ جائے اور فساد مستقل طور پر ختم ہو جائے۔ حضور! علیحدہ تو ہونا ہے۔ لیکن خوش اسلوبی سے اور تعلقات کو بگاڑے بغیر۔ اور اس طرح کہ محمود کی جو مالی طور پر بہت کمزور ہے۔ خاموشی سے ایسی مدد ہو سکے کہ اُسے کسی قسم کے باہمی فرق کا احساس تکلیف نہ دے۔ نہ اُسے نہ اُس کے بچوں کو بلکہ دونوں گھر تقریباً برابر برابر ہی محسوس ہوں۔

بڑی بات یہ ہے کہ ایک تو بیماری کی وجہ سے دوسرے ماں کے لاڈ پیار کے باعث وحیدہ کی طبیعت ہی ایسی بن گئی ہے کہ اس کا کسی کے ساتھ نباہ نہ ہو سکا۔ نہ میری والدہ اور بہنوں کے ساتھ نہ خود اس کی اپنی والدہ یا بہنوں کے ساتھ۔ اس پر طرّہ یہ ہے کہ مالی تنگی نے اُسے اور بھی حساس بنا دیا ہے۔ اور اگر ہم بھی نباہ نہ کریں تو وہ اکیلی رہ جائے۔

اس لیے اس کا بہت خیال رہتا ہے کہ وہ اور زیادہ تکلیف اور کوفت میں نہ مبتلا ہو جائے۔ پھر سماج اور خاندان کی صفت یہ کہ ایک کو کالا چور بنا دیا اور سب اس کے دشمن بن گئے۔ اور جو غریب ہے وہ تو اشد شدید کالا ہے ہی۔ پھر اس پر اس کی نازک طبیعت از خود تمام سہاروں کو

توڑ دیتی ہے۔

مقصود یہ ہے کہ اُسے آزادی عمل بھی رہے اور اس کی حفاظت بھی ہو اور اسے کم از کم ایک سہارا تو رہے ہمارا۔ دعا فرمایئے کہ جس طرح اس مسئلہ کو میں نے سمجھا ہے، عارفہ بھی اسی طرح سمجھے اور اسے تحمل عطا ہو۔ وہ خاصی تحمل والی ہے لیکن کبھی کبھی بہک جاتی ہے اور وہ بھی کچھ بیماری ہے۔

☆ ☆ ☆

عارفہ کے تین خواب کل کے خط میں لکھے تھے وہ اس نے کل ہی دیکھے تھے۔ ایک اور خواب عرض کرتا ہے جو اس نے ان سے ایک دن پہلے دیکھا تھا۔ یعنی جمعرات کی صبح وقت تقریباً 4 بجے شب، دیکھا کہ ایک بہت بڑا سنگی مکان ہے۔ بہت دبیز پتھروں کا بنا ہوا۔ اور بہت ہی مضبوط۔ معلوم ہوا کہ وہ مردہ خانہ ہے کسی ہسپتال کا اور اس کے سربراہ نے حکم دیا ہے کہ چونکہ گرمی سے نعشیں خراب ہو رہی ہیں اس لیے اس پوری عمارت کو زمین میں اتار دیا جائے۔ عمارت چونکہ بہت مضبوط ہے تو اس کے (بنیادی) ستون کاٹ کر اسے نیچے کیا جا رہا ہے۔ عارفہ اندر جاتی ہے۔ پہلے مرد، مُردوں کا حصہ آتا ہے۔ سب سفید کفنوں یا لباسوں میں ہیں اور مختلف حالتوں میں پڑے ہیں۔ اکثر پر آپریشن کی پٹیاں بندھی ہیں۔ ان کے زخموں سے خون بھی رس رہا ہے اور ہاتھوں میں روئی بھی ہے۔ ایک چت لیٹا ہوا ہے۔ گھٹنے اونچے کیے۔ اس کے ہاتھ میں روئی ہے اور زخموں پر پٹی ہے۔

پھر وہ اندر داہنی طرف جاتی ہے۔ وہاں نرسیں ہیں سب نرسوں کے سفید لباس ہیں۔ مردہ لیکن زندوں کی طرح چلتی پھرتی۔ کھانے کا وقت ہے۔ کچھ کھانا تقسیم ہو چکا ہے جس میں رس کیک اور پیسٹری شامل ہے۔ کچھ ہو رہا ہے۔ جو گھونگھٹیاں ہیں۔ اس سے آگے ایک طرف بچوں کا مردہ خانہ ہے۔ اور اندر عورتوں کا مردہ خانہ ہے۔ سب ادھیڑ عمر کی عورتیں ہیں۔ پھر عارفہ بائیں ہاتھ کی طرف جاتی ہے جہاں ایک کھڑکی باہر کھلتی ہے۔ باہر اندھیری رات ہے اور سردی ہو

رہی ہے۔

پھر عارفہ عمارت کے باہر اپنے آپ کو پاتی ہے۔ وہاں عبدالغنی کی اہلیہ بھی ہے اور کچھ اور لوگ بھی۔ وہ پتھر کی عمارت اب زمین میں دھنس رہی ہے۔ عمارت کے بیرونی طرف رسیوں کی بنی ہوئی سیڑھیاں لگی ہیں۔ جن کو پکڑ کر یہ لوگ بمعہ عارفہ، عمارت کو سہارا دے کر آہستہ نیچے اتارتے ہیں تاکہ عمارت ایک دم بیٹھ نہ جائے۔ عمارت مطلوبہ گہرائی تک اندر اترتے ہی عارفہ عمارت کے داہنی طرف آتی ہے۔ جہاں اس کے دفتر کے چند کارکن عمارت کو شاید مزید کاٹنے اور دھنسانے میں مصروف ہیں۔

پھر عارفہ اپنے آپ کو عمارت کی چھت پر پاتی ہے جہاں کوئی اور آدمی بھی ہے۔ سامنے لندن، امریکہ اور اقوام متحدہ کی عمارتیں نظر آتی ہیں۔ وہ اُس آدمی سے کہتی ہے کہ میں وہاں (جنیوا) میں ہو آتی ہوں جس سے وہ آدمی متاثر ہوتا ہے۔

پھر عارفہ دیکھتی ہے کہ وہ پرواز کر رہی ہے۔ اس طرح کھڑے کھڑے۔ بغیر ہاتھ پیر ہلائے بغیر پروں کے۔

استدعا ہے کہ اگر یہ ماضی دفن ہو رہا ہے (عارفہ کے خلاف دفتر میں ماضی کی شکایات) تو ساتھ ہی اس کے اپنے ماضی کے خیالات بھی دفن ہو جائیں اور حکماً کر دیے جائیں اور حال شروع ہو اور اگر پرواز عطا ہو رہی ہے تو یہ محض دنیوی نہ ہو بلکہ دینی بھی ہو۔ کہ وہ اتمام عطا ہو جو ہر خطا پر ہوتی ہے۔

اور یہ معلوم ہے کہ جواب میں کرم ہی ہوگا۔ اس لیے نہ تعبیر کی فکر ہے نہ جواب کی۔ کہ ہمارا کام تو صرف اس قدر ہے کہ پیش کر دیا جائے

سیر دم بہ تو مایہ خویش را
تو دانی حساب کم و بیش را

اور آپ کے حساب سے بہتر حساب کہاں ہوگا۔

اب ایک ذاتی گزارش ہے ایک دفعہ پھر کارخانہ لگانے کی پیش کش آ رہی ہے اور ایسی پارٹی کی طرف سے آ رہی ہے جو بہت بڑا سرمایہ رکھتی ہے۔ ظاہری اسباب سے حالات ان معنوں میں سازگار ہیں کہ کیمیکل کے دام چڑھ رہے ہیں اور مال نہیں مل رہا ہے۔ یہاں بنانے سے مال ملے گا، ملک کی صنعت چلے گی دام بھی کم ہوں گے۔ نفع بھی ہوگا۔ لیکن وہی تجربے کے مرحلے اور محنت ہے۔ سوال ہے ہاں کروں یا نہ؟

اسی طرح بازار میں ہر لحہ دام بدل رہے ہیں۔ ہر وقت سوال رہتا ہے کہ خریدوں یا نہ بیچوں یا نہ۔ پچھلے دو سودے نفع بخش تو رہے لیکن صحیح طرح نہیں ہوئے۔ ہم نے جب گرا کے بیچ دیا تو اُس کے چند گھنٹوں بعد دام بہت چڑھ گئے۔

اس کے ساتھ عارفہ نے ایک اور خواب بھی بیان کیا جو اس نے دو سال پہلے دیکھا تھا اور شاید لکھا بھی تھا۔ احتیاطاً دوبارہ پیش خدمت ہے۔

عارفہ نے دیکھا کہ وہ ایک جنازہ کے ساتھ جا رہی ہے۔ پھر وہ جنازہ قبر میں اتار دیا گیا اور عارفہ کو معلوم ہوا کہ یہ اُس کا ہی جنازہ ہے۔ جنازہ کے اترنے کے بعد قبر میں دو آدمیوں کے لڑائی شروع ہوگئی۔ ایک کالا ہے، ننگا ہے اور اس کے سر پر ایک چھوٹی سی ٹوپی ہے۔ دوسرا سفید ہے۔ فرشتوں کی صورت ہے۔ سفید لباس میں ملبوس ہے۔ لڑائی برابری پر رک گئی۔ عارفہ کو یہ خیال آیا کہ دیکھو وہ جو کہتے ہیں کہ موت کے بعد نیکی اور بدی کے اعمال کی جنگ ہوتی ہے وہ یہی ہے۔

خواب یہیں تک ہے۔

اور گزارش یہ ہے کہ عارفہ کے لیے دعا ہو کہ وہ سفید فرشتے کی طرف ہو کر اس کی مدد کرے۔ اور اس کا یہ جنازہ موت کو قبل از موت بن جائے، آمین۔

نوٹ: جواب کے لیے لفافہ اس لیے نہیں بھیجا اس خط میں یا پچھلے خط میں کہ جواب کی فکر نہیں۔ وہ تو کریم کا کرم ہے۔ یہ صحیح سوجھ بوجھ عطا ہونے کا مرحلہ بہت اہم ہے۔ اور ہر وقت کی توجہ کا محتاج ہے۔ کہ جو ہے آپ کی عطا ہے۔ اور آپ ہی کی طرف سے توفیق ہو گی تو سنبھالی جا سکے گی اور صحیح کام ہو گا۔

عین اس وقت دو اہم مرحلے صحیح سوجھ کے ہیں، کاروبار کے علاوہ۔ دو اہم خط لکھنے ہیں۔ الفاظ نہیں ملتے۔ ایک غلطی سے ساری محنت اکارت ہو سکتی ہے۔ ہر بات صحیح ہو تو عین درست نتیجہ مل سکتا ہے۔

میرے پاس تو ایک علاج ہے۔ مسئلہ پیش کر دیا ہے۔ یہ خط ڈاک میں ڈالوں گا اور بسم اللہ کر کے لکھنے بیٹھ جاؤں گا۔ آپ سے اسی وقت توجہ کی التجا ہے اور یقین ہے کہ عین تحریر کے ساتھ یہ درخواست اسی وقت حضور میں پہنچ رہی ہے۔ اس لیے خط پوسٹ کر کے لکھنے بیٹھ رہا ہوں۔ المدد

لیکن بازار میں تو خط لکھنے کا وقت بھی نہیں ہوتا۔ اُس وقت کیا آپ کو دل میں پکاروں؟ اور آپ از راہ کرم جواب عطا فرمائیں گے۔

ظاہر اسباب تو معلوم رہتے ہیں۔ لیکن ضرورت حقیقی ارکان کی ہے اور وہ عطا ہی سے آتے ہیں۔ سب کو سلام

احمد دستگیر

تعبیر خواب

یَاوَدُودُ بسم اللہ الرحمن الرحیم یَاوَدُودُ

نور والوں کا ڈیرہ پاک

اخضری روڈ، نیا دھرم پورہ (مصطفیٰ آباد) لاہور

اللہ کے پیارے احمد دستگیر صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ علیہ وبرکاتہٗ

محبت نامہ آپ کا مل گیا۔ سب اللہ والے دعائے خیر کر رہے ہیں۔ انشاء اللہ اور کرتے رہیں گے۔

پیارے! جیسا آپ نے فرمایا ہے ویسا ہی ہوگا۔

دونوں بچیوں کو سمجھا دینا چاہیے کہ ہر وقت ذکر کرتی رہیں اور درود پاک میں مصروف رہیں۔ اس میں اللہ تعالیٰ نے دین و دنیا کی خیر و برکت اور فلاح و برکت رکھی ہوئی ہے۔

تعبیر خواب: ایک نئی مکان دیکھا جو بہت دبیز پتھروں کا بنا ہوا ہے اور بہت ہی مضبوط ہے..................

پیارے سن لو! یہ خواب جو ہے ہسپتالوں کے منظر کے متعلق ہے۔ ان کا حال دکھایا ہے ہسپتالوں میں جو نرسیں کام کر رہی ہیں۔ حقیقتاً وہ مردہ ہیں۔ ویسے چل پھر رہی ہیں جو افسر نے حکم دیا ہے کہ زمین میں دھنسا دیا جائے۔ حقیقتاً جو مر جاتا ہے۔ وہ زمین میں ہی دھنس جاتا ہے۔ یہی حال ہسپتالوں کا ہے۔ حاصل ان کا مردہ خانہ ہے۔ ان کے جو مریض ہیں وہ مردہ خانوں میں اترتے جاتے ہیں۔ ایسے ہسپتالوں کی نقل امریکہ اور لندن سے چلی ہے ان کا بھی حاصل مردہ خانہ ہے۔ یہ منظر تمام ہسپتالوں کی حقیقت پر مبنی ہے اس خواب کی تعبیر عارفہ کے لیے مفید ہے۔

یعنی اس کی ترقی بغیر سبب کے ہوگی، دینی بھی اور دُنیوی بھی۔

تعبیر خواب: عارفہ ایک جنازہ کے ساتھ جارہی ہے۔ بیٹی عارفہ کو سُن لینا چاہیے یہ جو چہ میگوئی آپس میں ہوتی ہے یہ تو اُس کا ہی منظر ہے، عارفہ کو چاہیے کہ ہر وقت ذکر کرتے رہنا چاہیے۔ یہ جو مدد کر رہی ہیں ان کو یہ نہیں سمجھنا چاہیے کہ اُن پر کوئی احسان کر رہی ہے بلکہ اس کی یہ شان ہے کہ وہ جو بھی عمل کرتے ہیں اللہ کے لیے کرتے ہیں، کسی صورت کو نہیں دیکھتے۔

پیارے حضرت احمد دستگیر صاحب! سن لو۔ یہ سب کچھ قومی ملکیت میں لے لیا جائے گا۔ کارخانے، ملیں وغیرہ۔ ہوسکے تو اللہ کی راہ پر لگائیں تاکہ ان کے لیے آئندہ کے سرمایہ تیار ہو۔ ورنہ یہ سب قومی ملکیت ہو جائے گا۔

اگر ان کے ساتھ شروع کرنا ہو یعنی اگر وہ کارخانہ سے باز نہ آئیں تو آپ ان کے ساتھ تنخواہ لے کر کام کرسکتے ہیں۔

پیارے! آپ نے جو مال کم منافع پر فروخت کیا ہے، پھر بازار کے بھاؤ اونچے ہو گئے۔ اس کی حقیقت یہ ہے۔ اعمال کے بعد جو حال پیدا ہوتا ہے اُسے علم فرماتے ہیں بزرگانِ دین۔ آپ نے جو بیچ دیا ہے۔ یہ بہت اچھا کر دیا۔ یہ فقہ ہے۔ اور بازار جو اونچا ہو گیا وہ بہت اچھا ہو گیا۔ اس لیے کہ جو آپ سے مال خریدیں گے ان کو بھی سکوپ مل گیا۔ آپ سے جو بھی مال خریدا کریں گے اسی طرح ان کے لیے بازار اونچا ہوتا رہے گا۔ تاکہ ان کو سکوپ ملتا رہے۔

والدین کے لیے دعا ہو رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو ان کی خدمت کرنے کا موقع دے جو بھی ان کو بھیج سکتے ہیں بھیجنا چاہیے۔ جو یہاں آپ بھیجتے ہیں وہ اب رہنے دیں اس وقت تک جب تک ان کو نہ بھیج لیں جو انڈیا میں ہیں آپ کے والدین، اکٹھے کر کے پہلے انہیں بھیجیں، جب

انہیں بھیج چکیں تو پھر دربار پاک پر بھیجیں۔

اللہ تعالیٰ فضل کرے، بزرگانِ دین کی دعا و برکت سے آمین۔

سب نور والوں کی طرف سے سلام۔ حضرت علی محمد صاحب کو سلام سب اللہ والوں کا۔

بچوں اور بچیوں کو پیار اور دعا۔

حضورِ پُر نور

لاہور

خواب

استنبول 9-جون 1977ء

حضورِ پُرنور قدمبوسی

محبت نامہ رحمت و برکت سے معمور موصول ہوا۔ سب بزرگانِ دین کی دعا و برکت کا جس میں امر کا کوٹ ہے۔ بندہ اپنے آپ کو تا حال محفوظ محسوس کر رہا ہے آپ کے ارسال کردہ پہلے دو محبت نامے بھی موصول ہو چکے ہیں اور ان کا جواب بھی ارسالِ خدمت ہو چکا ہے۔ بزرگانِ دین کی دعا و برکت سے۔ حضرت جناب بھائی جان رضا حسین صاحب کا نوازش نامہ بھی کل موصول ہوا۔ جس میں انہوں نے بندہ کو مکمل حالات سے آگاہ کیا ہے۔ یہ ان کی از حد مہربانی ہے اور حق کی خوبصورت ادائیگی بھی۔ بالکل اولاد کی طرح ہر بات سے آگاہی اور نصیحت آموز ارشادات سے سرفراز فرمانا عین ان کے رتبہ کے مطابق ثابت ہوا۔

حضرت سیکریٹری صاحب کا مشکور و ممنون ہوں۔ جنہوں نے اس اعلیٰ ظرفی کا ثبوت دیتے ہوئے بندہ کو اپنی پاک بازی سے نوازا اور چھوٹے بھائیوں سے شفقت کا سبق سکھایا۔ ان تمام عاشقوں کے عشقِ صادق کو خراجِ تحسین پیش کرتا ہوں جنہوں نے بندہ کی یاد کو ابدی مقام عطا کر کے شکریہ کا موقع فراہم کیا۔ اللہ تعالیٰ ان کے صادق جذبات کو مزید پختگی عطا فرمائے۔

بندہ بمعہ حضرت انعام صاحب کے سب بزرگانِ دین کی دعا و برکت سے خیریت سے ہے اور خط کے موصول ہونے پر مزید تسکین اور راحت میں اضافہ ہوتا رہتا ہے۔

حالات حاضرہ درج ذیل ہیں بندہ کو 3 ماہ ترکی میں ہونے کو ہیں۔ 16-06-1977 کو تین ماہ ہو جائیں گے۔ یہاں کا قانون یہ کہتا ہے کہ تین ماہ کے بعد ایک مرتبہ بارڈر سے باہر جا کر دوبارہ ملک میں داخل ہو جاؤ پھر تین ماہ تک رہ جاؤ۔

لہٰذا اس پروگرام کے تحت بندہ ہفتہ تک انشاءاللہ بلغاریہ، یوگوسلاویہ، چیکوسلواکیہ اور اٹلی جارہا ہے اور یہ پروگرام زیادہ سے زیادہ ایک ہفتہ کا ہوگا۔ واپس آکر دوبارہ تین ماہ تک ترکی میں رہ سکتا ہوں۔

اگر بلغاریہ میں جوتر کی ایمبسی ہے۔ اس نے Student ویزہ دے دیا تو شاید ہر تین ماہ کے بعد باہر نہ جانا پڑے گا میں وہاں بات کروں گا۔

سکول میں داخلہ 15-06-1977 کو ہو رہا ہے۔ لہٰذا اگر سکول سے سرٹیفکیٹ بنوا کر لے جاتا تو پھر انکار نہیں ہو سکتا تھا اب بھی جاؤں گا امید ہے کہ وہ مان جائیں گے۔ آج محمود یسٰین کا خط موصول ہوا جس میں اس نے تفصیل لکھی اور یہ بھی بتایا کہ اس کو بزرگان دین کی دعا و برکت سے دوبارہ شپ مل گیا ہے۔ میں اس کے خط کی وجہ سے فکر مند تھا، حضور پُرنور کی دعا و برکت سے فکر بھی دُور ہوگئی ہے۔

خواب: آج مورخہ 09-06-1977، 5 بجے شام کو میں سو رہا تھا تو ایک خواب دیکھا کہ سجاد صاحب میرے پہلو لیٹے ہوئے ہیں اور ایک لڑکا ان کو دبا رہا ہے اور میں اس سے کام کے بارے میں گفتگو کر رہا ہوں اتنے میں دروازے پر ایک آدمی (جس کو میں پہچانتا نہیں ہوں) اندر آنے کی اجازت طلب کرتا ہے۔ میں سجاد صاحب کو کہتا ہوں کوئی آپ سے ملنے والا آیا ہے لڑکا جو سجاد صاحب کو تاڑ رہا تھا اس کو اشارہ کیا اس آدمی نے کہا ذرا ٹھہرو اتنے میں آدمی کھڑکی کی طرف روانہ ہوتا ہے۔ مجھے شک پڑتا ہے کہ یہ پستول نکال رہا ہے۔ میں دروازے سے باہر جانے کی کوشش کرتا ہوں لیکن وہ فائر کر دیتا ہے میں باہر نہیں جا سکتا۔ اپنی جیب کے پیسے، میں اس کے ہاتھ پر رکھ دیتا ہوں تو مجھے جاگ آ گئی۔ گھڑی پر وقت دیکھا تو سات بج رہے تھے شام کا سورج ابھی کھڑا تھا۔

نوٹ: حضرت سیکریٹری صاحب کو تاکید ہے کہ اس خواب کی تعبیر بذریعہ ڈاک ارجنٹ ارسال کریں، شکریہ۔

ویسے میں نے لڑکوں کو خواب کے بعد تاکید کی ہے کہ کسی شخص کو مکان کے دروازے کے اندر مت آنے دیں جب تک اس کی جان پہچان نہ ہو۔

انشاء اللہ صبح حضرت ایوب انصاری رضی اللہ عنہ کے مزار اقدس پر حاضری کا قصد ہے۔ صبح کی نماز وہیں ادا کروں گا۔

میری طرف سے اور حضرت انعام صاحب کی طرف سے جناب حضرت رضا حسین صاحب، حضرت سیکریٹری صاحب، حضرت ڈاکٹر محمد اشرف صاحب، حضرت ڈاکٹر یوسف صاحب، حضرت میاں سراج الدین صاحب، حضرت میاں اسماعیل صاحب، حضرت بابا جلال دین صاحب، حضرت جناب صفدر صاحب، حضرت جناب حاجی سلطان احمد صاحب، حضرت اعظم صاحب، حضرت شیخ دوست علی محمد صاحب و دیگر نور والوں اور مزمل والوں کو بہت بہت سلام و آداب، بچوں اور بچیوں کو پیار۔ اللہ تعالیٰ بزرگانِ دین کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے، آمین ثم آمین۔

آپ سب کا خادم

علی محمد

تعبیر خواب

یَاوَدُوْدُ — بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — یَاوَدُوْدُ

نوروالوں کا ڈیرہ پاک — 16-جون 1977ء

انفنٹری روڈ، نیا دھرم پورہ (مصطفیٰ آباد) لاہور

اللہ کے پیارے علی محمد صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

محبت نامہ آپ کا مل گیا۔ رحمت اور برکت کا پیغام پہنچا۔ سب عاشقوں کو آپ کا محبت نامہ پڑھنے سے راحت عطا ہوئی۔ بیٹا سن لو۔ جھوٹ اسے کہتے ہیں جس جھوٹ سے اللہ کی مخلوق کی حفاظت اور بھلائی ہو وہ جھوٹ سچ سے بھی بہتر اور مناسب ہے۔ سچ وہ سچ نہیں ہے جس سے اللہ کی مخلوق کو نقصان پہنچے اور ان کے لیے تکلیف کا باعث بنے۔ وہ حقیقتاً سچ نہیں ہے وہ جھوٹ سے بھی برا ہے۔ اور کسی سے رقم کے معاملے میں جھگڑا نہیں ہونا چاہیے اور معاملے میں اگر کوئی زیادتی کرے تو وہاں صبر کرنا چاہیے اور جو وہ چاہے اسے دے دینا چاہیے۔

ہر وقت ذکر کرتے رہو اور درود پاک میں مصروف رہو اچھے اور برے کو نہ دیکھو۔ آپ میں ہر وقت صبر اور شکر کے یہ دونوں درجات موجود رہنے چاہئیں ہر حال میں موجود رہنے چاہئیں۔ اور ہر وقت موجود رہنے چاہئیں۔

جو نیا کلام لکھو تو وہ لکھ کر بھیجو تاکہ یہاں بھی عاشقوں کی عید ہوتی رہے۔ جو پہلا کلام ہے وہ بھی لکھ کر بھیجو۔ سارے عاشق مطالبہ کرتے رہتے ہیں کہ ان کا کلام سنانا چاہیے۔

حضور پُرنور

لاہور

خواب

یَا وَدُودُ   صلی علی محمد وآلہ واصحابہ   یَا وَدُودُ

کراچی   یکم ستمبر 1977ء

حضور انور

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

عارفہ نے پندرھویں شب رمضان المبارک کو ایک عجیب خواب دیکھا۔ سحر کے وقت جو اس کے الفاظ میں پیش ہے تاکہ حضور پُر نور کے عطا کردہ پہلو سے فائدہ حاصل ہو سکے۔ اُمید ہے تعبیر سے نوازا جائے گا خواب یہ ہے کہ:

''خواب کا اگلا پچھلا حصہ اتنا واضح نہیں کہ بیان کر سکوں جو حصہ اچھی طرح یاد ہے وہ یہ ہے۔ دیکھتی ہوں کہ ایک ہندو لڑکی ہے۔ انڈیا سے آئی ہوئی اور لوگ بھی اس کے ساتھ ہیں۔ لوگ چل پھر رہے ہیں وہ لڑکی اِدھر اُدھر چلتی پھرتی تھی نظر آتی ہے۔ ساڑھی باندھے ہوئے میرے جتنا ہی قد ہوگا۔ میں اور دستگیر صاحب کی بہن وغیرہ بھی وہیں گھر میں ہیں۔ ایک بڑے دالان میں ایک طرف گاؤ تکیہ سے بیٹھی ہوں اور دیکھتی ہوں کہ اس لڑکی نے ایک لال پیلی دھاریوں والی چادر بچھائی ہے۔ جس کا رُخ میری طرف ہے اس ارادہ سے کہ اس چادر پر بیٹھ کر وہ مجھے (نعوذ باللہ) سجدہ کرے گی۔ میں گھبرا جاتی ہوں اور فوراً تکیہ سے خاصی نیچے کی طرف ہٹ جاتی ہوں کہ انسان کا سجدہ انسان کو حرام ہے سجدہ تو صرف اللہ پاک کی ذات کے لیے ہے لیکن پھر دیکھتی ہوں کہ اس لڑکی کی چادر کا رُخ پھر میری ہی طرف ہے۔ (چادر بچھا کر سجدے کا ارادہ کرنے سے پہلے وہ لڑکی میرے بارے میں اوروں سے کہتی ہے، کہہ رہی ہے کہ یہ بھاگوان یا شاید لکشمی) ہے اور یہ کہ یہی تو بھاگوان ہے جو کہ دنیا میں صرف ایک ہی ہوتی ہے اور جیسے کہ اس

نے سُن رکھا ہو اور آج وہ اس کو نظر آئی ہے اور اسی لیے وہ سجدے کرنے کا ارادہ کر رہی تھی) دوبارہ چادر کا رُخ میری ہی طرف دیکھ کر میں کھڑی ہو جاتی ہوں اور اس لڑکی سے پوچھتی ہوں کہ یہ بتاؤ کہ تم نے مجھے یعنی یہ جو تم بھاگوان کہہ رہی ہو اور پہچانا تو کیسے پہچانا، کیا نشانی دیکھی؟ تو وہ میری ناک کی درمیان ہڈی پر انگلی رکھ کر بتاتی ہے کہ یہ نشانی ہے۔ میں خود بھی اس کو محسوس کرنا چاہتی ہوں تو مجھ کو بھی وہ ہڈی ابھری ہوئی نظر آتی ہے۔ میں سوچتی ہوں کہ پہلے تو ایسی نہ تھی۔

نوٹ: خط کا بقیہ حصہ ذاتی نوعیت کا ہے لہٰذا شامل اشاعت نہ ہے، مرتبین۔

سب احباب کی خدمت میں السلام علیکم عرض ہے۔

آپ کا خادم

احمد دستگیر

تعبیر خواب

یَاوَدُودُ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یَاوَدُودُ

نور والوں کا ڈیرہ پاک

انفنٹری روڈ، نیا دھرم پورہ (مصطفیٰ آباد) لاہور

اللہ کے پیارے احمد دستگیر صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ علیہ وبرکاتہٗ

وہ لڑکی حقیقتاً لکشمی ہے۔ حقیقتاً اعمال دنیا ہے۔ لکشمی کے لیے بزرگانِ دین کے ساتھ جو میل جول رکھنے والے ہیں۔ وہ سب بھگوان ہیں اور انہی کو سجدہ کرتی ہے وہ۔ اور جو ہیں وہ اس کے غلام ہیں۔ اس لیے بزرگانِ دین سے جو ملنے والے ہیں ان کی نشانی کیا ہے؟ اُن کو کسی چیز کی حاجت نہیں ہوتی اور بھی کوئی حاجت نہیں۔ اس سے صاف روشن ہو گیا۔ عارف کے معنی نظر والا کے ہیں۔ صاحبِ نظر، صاحب نظر بھگوان ہی ہوگا۔ (دستگیر عطا کرنے والا ہے)

بھگوان عطا کرنے والا ہے اور دستگیر ادا کرنے والا ہے۔ بس مبارک ہو آپ کو۔ بزرگانِ دین کی صف میں شمار ہونے کی۔ دونوں کو درجات عطا ہو گئے۔ اس لیے حق ہے کہ حضور کو لکشمی سجدہ کرے۔

سب اللہ والے دعائے خیر کر رہے ہیں۔ انشاء اللہ اور کرتے رہیں گے۔

حضور پُرنور

لاہور

خواب

آفتاب علی خان آفریدی — 11-اپریل 1978ء

B.44، بلاک نمبر 3، فیڈرل بی ایریا، کراچی

حضور۔ السلام علیکم

اللہ تعالیٰ کی ذات سے امید ہے کہ حضور معہ اہل وعیال اور دیگر احباب بخیر و عافیت ہوں گے۔ جمعہ 21۔ اپریل کو میری بہن کی بڑی بیٹی کی رخصتی ہے۔ نکاح پہلے ہو چکا ہے۔ اس کے لیے دعا فرمائیے گا۔

عرصہ ہوا ہے ایک خط ارسال خدمت کیا تھا جس میں معراج کی رات کو دیکھے ہوئے ایک خواب کو بیان کیا تھا۔ میں نے دیکھا تھا کہ میں ٹیک لگائے ہوئے اس طرح بیٹھا ہوں جیسے کہ تقریباً لیٹا ہوں۔ پہلے دیکھا کہ میرے جسم سے یکا یک ایک جسم نکل آیا اس طرح کہ سر سے سر سینے سے سینہ اور پیروں سے پیر نکلے اور وہ جسم جس کا چہرہ میری طرف تھا، ہوا میں اوپر اٹھنا شروع ہوا۔ جب وہ چند فٹ اوپر اٹھ گیا تو میں نے دیکھا کہ وہ جسم میرا ہی تھا لیکن آج سے چالیس سال پہلے کا جب میں پندرہ سولہ سال کا لڑکا تھا۔

دو خواب میں نے پچھلے ہفتہ دیکھے۔ ایک تو یہ دیکھا کہ میں کہیں جا رہا ہوں کہ ایک دم میری کار رک گئی۔ میں حیران ہوں کہ کیوں رک گئی۔ گاڑی جب رکی تو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ بہت صبح کا وقت ہے۔ سڑک پر کوئی نہیں ہے لیکن جہاں کار رکی ہے۔ سڑک کے کنارے ایک چار پانچ برس کا بچہ جو غور سے مجھے دیکھ رہا ہے۔ میں اس سے پوچھتا ہوں کہ وہ کون سی جگہ ہے تو بچہ جواب دیتا ہے کہ تونسہ، میں حیران ہوتا ہوں کہ تونسہ کیسے پہنچ گیا۔ پھر میں نے دیکھا کہ بائیں ہاتھ کو سینکڑوں سال پرانی عمارتوں کی چار دیواری ہے۔ ایک سات آٹھ فٹ اونچی گول محراب ہے جس کی پرانی اینٹوں کے درمیان گھاس اُگی ہوئی تھی۔ محراب کے اوپر ایک پتھر لگا ہے جس پر کچھ لکھا ہے اور آخر میں تونسہ لکھا ہوا ہے۔ میں محراب میں داخل ہو کر ایک بہت بڑے ہال یعنی بڑے کمرے میں داخل ہوتا ہوں

جس میں بہت لوگ موجود ہیں۔ میرے داخل ہوتے ہی اذان کی آواز آتی ہے اور اللہ اکبر کی آواز آتے ہی چند آدمی دوسروں سے کہنا شروع کر دیتے ہیں کہ چلو نماز پڑھنے۔ چلو نماز پڑھنے۔ میں سامنے ہال کے بائیں ہاتھ کو اونچائی پر اونچی میناروں کی ایک مسجد دیکھتا ہوں۔

دوسرا خواب میں نے وہ اس کے دو روز بعد دیکھا کہ ایک کشتی سمندر میں چل رہی ہے۔ اس کشتی میں اس کے مستول پر لکڑی کی سیڑھی جیسے ڈنڈے لگے ہیں۔ اوپر کے ڈنڈے پر میں اور دو آدمی اور بیٹھے ہیں۔ تیسرا آدمی غائب ہو جاتا ہے۔ اور اب میں اور ایک دوسرا آدمی مستول کے اوپر کے ڈنڈے پر بیٹھے ہیں۔ میں دیکھتا ہوں کہ کشتی چلنے میں ہچکولے کھا رہی ہے اور مجھے اوپر بیٹھنے میں دقت ہو رہی ہے۔ جیسے کہ چکر آ رہے ہوں۔ دوسرا آدمی بڑے اطمینان سے ہاتھ چھوڑے بیٹھا ہے۔ میں اس سے کہتا ہوں کہ اس طلاطم میں کشتی ہلنے کے باوجود تم بڑے اطمینان سے بیٹھے ہو میں تو گرا پڑتا ہوں۔ ذرا مجھے سنبھالو تو۔ لیکن اس سے پہلے کہ وہ شخص مجھے سنبھالے میں خود بخود اپنے کو ٹھیک ٹھاک محسوس کرتا ہوں اور اس سے کہتا ہوں اب میں بالکل ٹھیک ہوں۔ اس کے بعد میں دیکھتا ہوں کہ وہ شخص کشتی سے نیچے اتر گیا اور مجھ سے کچھ کہتا ہے اب میں دیکھتا ہوں کہ میں بجائے مستول کے اس سب سے اوپر کے تختے ڈنڈے پر بیٹھنے کے بجائے کھڑا ہوں اور کشتی سمندر میں چل رہی ہے۔

اپنی دعاؤں میں مجھے بھی یاد رکھا کیجیے۔

غنی صاحب سے آپ سب کی خیریت و عافیت معلوم ہوتی رہتی ہے۔

سب احباب کی خدمت میں سلام۔

خیر طلب احقر

آفتاب علی خان

تعبیر خواب

یَاوَدُوْدُ　　بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ　　یَاوَدُوْدُ

نور والوں کا ڈیرہ پاک

قلندری روڈ، نیا دھرم پورہ (مصطفیٰ آباد) لاہور

اللہ کے پیارے آفتاب علی خان صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

محبت نامہ آپ کا بزرگانِ دین کے دربار پر پہنچ گیا۔

1- اس خواب کی یہ تعبیر ہے کہ آپ کو صراط مستقیم صحیح صورت میں عطا ہو جائے گا۔ میل جول پہلے ہی ہے۔ آپ کا بزرگانِ دین سے۔ اب محبت کا حال عطا ہوگا۔ اس کا اڑنا اور پہنچنا جو ہے محبت کی ابتدا ہو چکی ہے انتہا ہونے والی ہے۔ یہ بہت ہی مبارک ہے آپ کے لیے جو ٹیک لگائے بیٹھے ہو اس کی حقیقت ملازمت سے فارغ ہونے کے بعد جو صورت خلوت میں موجود ہے وہ جلوت میں آ جائے گی۔

2- یہ پہلی خواب کی انتہا ہے اور وہ پہلی خواب کی ابتدا ہے۔ پہلے صراط مستقیم کی حقیقت ہے۔ میل جول رکھو مردانِ خدا سے۔ اُن سے خالص محبت رکھو ان کی معیت میں رہو۔ جو سانس اللہ کی رضا پر گزرتا ہے۔ اور اس راہ کی حال پر ادائیگی اعمال سے ہو رہی ہو تو اسے تو نسہ کہتے ہیں۔ یہ دونوں خوابیں لازم اور ملزوم ہیں۔ انشاء اللہ جب بھی اللہ کو منظور ہوگا۔ حال عطا ہوگا۔ بسم اللہ شروع ہو گئی ہے۔ ہر وقت ذکر کرتے رہو۔ یا ودود اور درود پاک میں مصروف رہو۔

حضور پُر نور

لاہور

خواب

۷۸۶

محمد افضل — 16-اپریل 1978ء

دیپالپور

حضور پُر نور، من عاجز و مسکین

السلام علیکم

پرسوں بروز جمعہ ساہیوال حاضری دی تھی۔ حضور پُر نور کا پتہ چلا کہ صادق آباد گئے ہیں۔ انشاء اللہ جلدی حاضری ہوگی۔ خواب آئے تھے پیش خدمت ہیں:

1- خواب میں ایک لکڑی کی الماری کے نیچے حصہ سے بندہ پانچ اور دس روپے کے نوٹ نکال رہا تھا اور حضور پُر نور بندہ کے پیچھے کھڑے ہوئے تھے۔

2- خواب میں حضور پُر نور نے اپنے دربار عالیہ سے ایک سیر آٹا دیا کہ 1/2 سیر تم لے لو اور 1/2 سیر وہاڑی والے پیر بھائی کرامت علی کو دیا۔ جو ساتھ ہی تھا۔

3- خواب میں میرے چھوٹے بھائی کو جن کی شکایت ہوگئی۔ بندہ نے تین بار آیت الکرسی پڑھ کر اس کے ارد گرد انگلی سے لکیر کھینچ دی کہ کیل ہو جائے اور پھر بندہ نے اس سے پوچھا کہ تم کون ہو لیکن اس نے کوئی جواب نہ دیا۔ اس کے اوپر ایک سفید چادر پڑی ہوئی تھی۔ اور وہ لیٹا ہوا تھا۔ بندہ نے اس کو مارنا شروع کر دیا اور پھر میرے بھائی کا جسم غائب ہو گیا تھا اور بندہ پریشان ہو گیا پھر بندہ نے چادر پر ہاتھ پھیرنا شروع کر دیا اور ساتھ ساتھ نور والے نور والے کہنا شروع کر دیا تو جسم پھر بھائی کا چادر کے نیچے حاضر ہو گیا اور بھائی ٹھیک ہو گیا۔

4- ان خوابوں سے پہلے ایک خواب میں کچھ دین کی ترقی و منزل عطا ہونے کا اشارہ حضور

پُرنور کی طرف سے ہوا تھا جیسے خلافت مبارک لیکن بندہ خوش بڑا ہوا تھا اور صبح کو خواب ہی بھول گئی تھی۔ حضور پُرنور کو اللہ تعالیٰ بہت زندگی عطا فرمائے اور ہمارے سر پر حضور پُرنور کا مبارک ہاتھ رہے۔ کہ اب ساری کائنات میں بندہ کا مقصود حضور پُرنور ہی ہیں اور حضور پُرنور کی جب حضوری دربار پر نصیب ہوتی ہے تو یہی مبارک وقت لیلۃ القدر والا ہوتا ہے۔ جناب رضا صاحب، جناب سیکرٹری صاحب، جناب ڈاکٹر صاحب، جناب بابا جلال صاحب، سب نور والوں کی خدمت میں السلام علیکم قبول ہو۔ نور والے نور والے۔

دفتر کی طرف سے بصورت قرضہ ایک عدد موٹر سائیکل بھی حضور پُرنور کی نظر عنایت سے مل گیا ہے۔ حفاظت کی دعا فرمائیں،

والسلام، خادم

افضل

زرعی ترقیاتی بنک، دیپال پور

تعبیر خواب

یا ودود   بسم اللہ الرحمن الرحیم   یا ودود

نوروالوں کا ڈیرہ پاک

1-اختری روڈ، نیا دھرم پورہ (مصطفیٰ آباد) لاہور

اللہ کے پیارے محمد افضل صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ:-

1- سن لو جتنے تمہاری قسمت میں لکھے ہوئے تھے وہ تو مل ہی رہے ہیں۔ اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ زائد ملنے لگیں گے۔

2- اس خواب کی بھی یہی نشانی ہے جتنا دارومدار ہے یہ سب اناج پر ہے۔ جس کا اناج بڑھ جاتا ہے اس کا سب کچھ بڑھ جاتا ہے۔

3- اس کی خواب کی تعبیر یہ ہے جن کا جو اثر تھا وہ غائب ہو گیا پڑھنے سے۔ اصل جو وجود تھا وہ نظر آنے لگا۔

4- اسی طرح فیض جاری رہتا ہے اس حال پر بزرگانِ دین فرماتے ہیں۔ جس بندے نے بزرگانِ دین کی جا کو دیکھ لیا اس نے سب کچھ دیکھ لیا۔

حضورِ پُرنور

لاہور

خواب

کراچی بلا تاریخ

حضورِ پُرنور

السلام علیکم

تمام بزرگانِ دین اور اللہ والے اور نور والوں کو آپ کے ذریعہ سے میرا سلام۔ اور میری طرف سے بھی دعائے خیر............

ابا حضور: آپ کا خط ملا جو میرے لیے نہ صرف خط تھا بلکہ خوشخبری تھی۔ سکون تھا اور رہنمائی تھی۔ خوشی اس بات سے ملی کہ آپ نے لکھا ہے کہ مشاہدات حقیقت پر مبنی ہیں اور سکون اس بات سے ملا کہ میرا رُخ صحیح اور درست ہے اور رہنمائی بھی آپ نے بے شک کی ہے اور وہ اس طرح کہ آپ نے لکھا ہے کہ بزرگانِ دین کا قول ہے کہ کتاب اور شنید راستہ ہے، مقصود نہیں۔ مقصود اللہ کا محبوب ہے۔

ابا حضور: میں نے آپ سے سوال کیا تھا ان مشاہدات کے بارے میں کہ، کیا اس میں آگے جانے کی بھی راہ ہے؟ میں نے اس لیے سوال کیا تھا کہ مجھے یہی نہیں معلوم تھا کہ یہ جو نظر آ رہا ہے یہ کیا چیز ہے۔ صحیح ہے یا غلط اور اگر صحیح ہے تو کیوں نہ اور آگے بھی دیکھوں۔ اس لیے کہ خواہش ہوتی ہے کہ اور بھی دیکھوں کہ آگے اور کیا چیز ہے اور کیا مناظر ہیں۔

اور آگے جانے کی راہ یعنی راستہ سے میرا مطلب یہ تھا کہ اگر ایسا راستہ جو خدا کی طرف لے جاتا ہے جو خدا تک پہنچاتا ہے اور مجھے تو یہی نہیں معلوم تھا کہ میرا رُخ صحیح ہے اور اگر صحیح ہے تو مجھے راستہ بھی نہیں معلوم وہ راستہ کہاں ہے۔ اور اس راستہ پر کس طرح جاتے ہیں۔ اور کس طرح خدا تک پہنچتے ہیں۔ یقیناً منزل خدا ہے لیکن میرا خیال تھا کہ وہ ایسے ہی نہیں ملے گا بلکہ کچھ راستہ ہو

گا جس پر چل کر ہی میں اُس تک پہنچ سکتی ہوں۔ اور یقیناً اس راستہ کا علم بزرگانِ دین کو ہی ہوتا ہے۔ ہر ایک کو نہیں معلوم ہوتا ہے۔ خدا تک پہنچنے کا راستہ صرف بزرگانِ دین کو ہی معلوم ہوتا ہے۔ اس لیے میں نے سوال کیا تھا کہ کیا اس میں آگے جانے کی بھی راہ ہے۔ میرے اس سوال کا جواب آپ نے اس طرح دیا ہے کہ دین کا درجہ ہو یا دنیا کا اس کو اجازت سے کیا جائے تو یہ وحدانیت ہے۔ اور یہ کہ راستہ مقصود نہیں۔ مقصود اللہ کا محبوب ہے۔ تو خط کے ذریعہ مجھے آپ کی جو ہدایت ملی ہے اور جو اجازت ملی ہے۔ یعنی خدا کا محبوب بننے کے لیے مجھے ہر وقت ذکر میں مشغول رہنا چاہیے۔ یـــــا ودود اور درود پاک میں مصروف رہنا چاہیے۔ پھر اللہ کے فضل سے انسان ناظر اور منظور ہو جاتا ہے۔

مجھے یہ طریقہ بہت آسان معلوم ہوتا ہے۔ میں نے سمجھا تھا کہ خدا کا محبوب بننے کے لیے بہت ساری عبادتیں کرنا ہوتی ہیں لیکن یہ تو بہت ہی آسان طریقہ ہے جو آپ نے بتایا ہے۔ اللہ کے فضل سے ذکر یا ودود اور درود پاک میں نے شروع کر دیا ہے۔ میں نے ٹھیک سمجھا ہے آپ کی باتوں کا مطلب یعنی آپ کے خط کا مطلب یا نہیں؟ ضرور بتایئے گا۔

اور میں آپ کو بتاؤں کہ مجھے پانچ، چھ، سال پہلے جو خواہش تھی وہ یہ تھی کہ میں کسی نہ کسی طرح، بس صرف خدا کو دیکھوں، اس تک کسی طرح بھی پہنچ جاؤں لیکن ساتھ ہی مجھے یہ احساس بھی تھا کہ یہ بہت مشکل کام ہے اور اللہ تعالیٰ تک پہنچنے کے لیے بہت عبادتیں کرنا ہوتی ہیں اور اللہ تک صرف بزرگانِ دین ہی پہنچتے ہیں۔ جو اپنی زندگی صرف اسی مقصد کے لیے گزارتے ہیں۔ یہ میرے کالج کا زمانہ تھا۔ پھر میرے دل میں خیال آیا کہ کسی نہ کسی طرح صرف رابطہ ہی یعنی کوئی تعلق ہی پیدا ہو جائے کیونکہ اس تک پہنچنا، اس کو پالینا مجھے بہت مشکل لگتا تھا اور وہ کالج ہی کا زمانہ تھا جب میں نے پہلی دفعہ دیوار پر پیلے رنگ کی روشنی دیکھی تھی۔ پھر یہ روشنیاں مجھے نظر آتی رہیں اور میں دیکھتی رہی اور اپنی پڑھائی میں مصروف رہی۔ یہ جاننے کی خواہش ضرور ہوئی

تھی کہ یہ روشنی کیا چیز ہے۔ مجھے کہاں سے ملے گا جواب۔ مجھے کسی کو بتانا چاہیے یا نہیں۔ لیکن جاننے کی کوئی کوشش نہیں کی تھی کچھ دن پہلے آپ کی ایک کتاب "مکالمات" پڑھی تھی اور یہ پڑھنے کے بعد مجھے محسوس ہوا کہ جس انداز کی، جس قسم کی باتیں سننے کی تلاش تھی۔ وہ اس میں موجود تھیں۔ اور وہ کتاب پڑھتے ہوئے ہی میں نے فیصلہ کر لیا تھا کہ میں اپنی اس روشنی کا ذکر آپ سے کروں گی۔ اور آپ سے کچھ سننے کی فرمائش ضرور کروں گی۔ آپ سے ملاقات بھی کی تھی لیکن تسلی نہیں ہوئی تھی۔

لیکن اب آپ کا خط ملنے کے بعد پانچ، چھ سال کی بے چینی دور ہوئی۔ خوشخبری ملی، سکون ملا۔ اور یقیناً آپ نے میرے حال پر رحم بھی کیا۔ اس طرح سے کہ آپ نے مجھے اصل مقصد بھی بتایا کہ مقصود اللہ کا محبوب ہے۔ مجھے میری منزل بھی بتائی اور بے شک! آپ نے رہنمائی بھی کی اور طریقہ بھی بتایا جو بہت آسان لگتا ہے۔ انشاء اللہ میں اس پر عمل کروں گی اور ساتھ ہی آپ سے درخواست بھی کروں گی کہ آپ مجھے میرے مقصود کو حاصل کرنے تک رہنمائی کیجیے اور میرے حال پر خاص رحم کیجیے تاکہ میں مقصود حاصل کر سکوں۔ مجھے آپ کی مدد کی ضرورت ہے۔ آپ کی مدد کے بغیر مجھے مقصود کو حاصل کرنا مشکل لگتا ہے۔ آپ میں اور مجھ میں یہی فرق ہے کہ آپ نے اپنا مقصود حاصل کر لیا ہے اور میں نے نہیں کیا۔ بلکہ میں تو اس سے بھی بے خبر تھی کہ مقصود کیا ہے۔ الحمد للہ، اب مجھے مقصود پتہ چلا اور میں نے ذکر اور درود پاک شروع کیا ہے اور دعا ہے کہ اللہ کا فضل ہو مجھ پر اور میں بھی ناظر اور منظور ہو جاؤں۔ آپ کی دعا کی بھی ضرورت ہے۔

ایک دفعہ میں آپ کو مختصر طور پر بتاؤں کہ آپ کے خط کا مطلب میں نے اس طرح سمجھا ہے کہ یہ مشاہدات جو مجھے ہوئے ہیں اس میں اور آگے جانے کی بھی راہ ہے۔ لیکن کام اجازت سے کرنا چاہیے۔ کتاب وغیرہ راستہ ہے مقصود نہیں۔ مقصود اللہ کا محبوب ہے۔ اور اس وقت مجھے جس بات کی اجازت ملی ہے وہ یہ کہ ہر وقت ذکر یا درود اور درود پاک میں مصروف رہنا

چاہیے۔ میں نے آپ کے خط کا مطلب صحیح سمجھا یا نہیں، ضرور بتائیے گا تاکہ سکون حاصل ہو۔

(میرے خواب کی تعبیریں جو آپ نے مجھے خط میں لکھیں تھیں)

1- پہلے خواب کی تعبیر مجھے سمجھ میں آ گئی کہ میری آنکھ اس قابل نہیں کہ وہ مشاہدہ کرے بلکہ کوئی اور روشنی مجھے دی گئی ہے۔ جس سے مجھے یہ مشاہدہ ہو رہا ہے اور جب آنکھ میری خود روشن ہو جائے گی تو اسے کسی روشنی کی ضرورت نہیں رہے گی۔

2- مجھے دوسرے خواب کی تعبیر سمجھ میں نہیں آئی۔ وہ یہ کہ آپ نے لکھا ہے کہ اللہ کے سوا اگر روشنی نظر آئے تو اس کی حقیقت کسب ہوتی ہے جواب حال ہے۔ کسب کے معنی کمانا ہے تو کمانے سے آپ کا مطلب نماز پڑھنا اور قرآن شریف کی تلاوت کرنا ہے۔ یا کسب کا مطلب کچھ اور ہے؟ یہ میری سمجھ میں نہیں آیا اور بے چینی اس لیے ہے کہ آپ نے لکھا ہے کہ یہ میرا حال ہے۔ تو میں سمجھنا چاہتی ہوں کہ میرا حال کیا ہے؟ پھر آپ نے لکھا ہے کہ اس کے بعد جو ہوگا یہ تختی پر اللہ کا نام لکھا ہوگا۔ جس پر وہ روشن ہو جائے گی تو آنکھ بھی روشن ہو جائے گی۔ اس کا مطلب مجھے اس طرح سمجھ میں آیا ہے کہ جس پر خدا کا نام یا خدا ہی روشن ہو جائے گا تو آنکھ بھی روشن ہو جائے گی۔ اور کسی اور روشنی کی ضرورت نہیں رہے گی۔ مجھے جو اور روشنیاں نظر آ رہی ہیں ان کی ضرورت باقی نہیں رہے گی۔ جب وہ تختی یا خدا مجھ پر روشن ہو جائے گا اور یہ جو روشنیاں یہ کسب سے تعلق رکھتی ہیں اور وقتی ہیں۔ تو اس کا مطلب یہ ہے کہ میں نے کچھ کمایا ہے اس وجہ سے مجھے یہ روشنیاں نظر آ رہی ہیں اور کھانے کا تعلق حال سے ہے اور یہ وقتی ہیں۔ تو پھر مستقبل کے بارے میں مجھے ڈر پیدا ہو گیا ہے۔ اس لیے اگر آپ "کسب" کی تشریح کر دیں گے تو مجھے سکون ہوگا اور شاید مستقبل کے لیے کوئی احتیاط کر سکوں۔ اگر مجھے یہ نہ پتہ چلا کہ میں نے کیا کمایا ہے تو پھر مجھے ڈر ہے کہ مستقبل میں یہ روشنیاں ختم ہو جائیں گی اور یقیناً کوئی چیز حاصل ہونے کے بعد کھو جانا یعنی غائب ہو جانا افسوس ناک ہوگا۔ اور آپ نے لکھا ہے کہ جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے روشنی عطا ہوتی ہے۔ وہ دائمی ہوتی ہے یعنی ہمیشہ کے لیے ہوتی ہے اور جو کسب سے تعلق رکھتی ہے وہ وقتی

ہے۔ اور میری روشنیاں کسب سے تعلق رکھتی ہیں۔ یعنی وقتی ہیں تو پھر مستقبل کے بارے میں مجھے شک ہے۔ اگر مجھے کسب نہ پتہ چلے نہ معلوم ہو تو پھر مجھ سے احتیاط بھی نہیں ہوگی اور اگر اللہ تعالیٰ کی طرف سے روشنی مجھے عطا ہو جائے تو یقیناً مجھے کسی اور روشنی کی ضرورت نہیں رہے گی اور یہ اللہ تعالیٰ کا احسان ہوگا مجھ پر۔ اگر وہ روشن ہو جائے۔ اور یقیناً دونوں جہان مجھے مل جائیں گے اور اگر وہ مل گیا تو کسی بھی چیز کی ضرورت نہیں رہے گی۔ یعنی منزل مجھے مل جائے گی۔ ایسی خواہش ضرور ہے، اور خواہش یہی تھی مگر امید نہیں اس لیے کہ میرے نزدیک یہ ایک بہت بڑی بات ہے بہت ہی بڑی۔ اپنی پیدائش کا مقصد پورا ہو جائے گا اور یقیناً مجھے بھی خواہش ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھے بھی دائمی روشنی عطا کرے، آمین۔

اس خواب کی تعبیر سے مجھے پریشانی ہوگئی ہے میری درخواست ہے کہ میری تسلی کے لیے میرے سکون کے لیے کچھ نہ کچھ ضرور لکھیے۔ آپ کو خط لکھنے کے بعد میں نے بہت بے چینی سے آپ کے جواب کا انتظار کیا تھا۔ اپنے ماموں (احمد دستگیر) سے کئی دفعہ میں نے کہا تھا کہ ماموں حضرت میرے خط کا جواب نہیں آیا تھا اور جب آپ کا خط ملا تو مجھے سکون ملا تھا۔ اس تعبیر کے بارے میں ضرور لکھیے تاکہ سکون ہو۔

3- تیسرے خواب کی تعبیر سے سکون ملا۔ اس لیے کہ آپ نے لکھا ہے کہ دو مینار اور ایک روشنی اُن کو نظر آتی ہے، جن کی دنیا دین بن جاتی ہے اس لیے سکون ہے۔

4- چوتھے خواب کی تعبیر سے یہ ہدایت ملی کہ دنیا پر دین کو ترجیح دینے کا حق ہے۔ بس صرف دوسرے خواب کی تعبیر کے بارے میں پریشانی ہے اگر آپ کچھ وضاحت کر دیں تو سکون مل جائے گا۔

اب میں آپ کو وہ خواب بتاتی ہوں جو میں نے اب دیکھے ہیں۔

1- میرا پہلا خواب جو میں نے آپ کا خط ملنے سے پہلے دیکھا تھا کہ اچانک میری نظر کے سامنے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا روضۂ مبارک آ گیا۔ جو کہ پورا ہرے رنگ کی روشنی میں تھا۔ اور

میں نے اس طرح دیکھا کہ چھت بھی دیکھی اور چھت کے ساتھ کی دیواریں بھی دیکھیں اور پھر سامنے کا حصہ جو کہ جالی دار تھا۔ شکل پوری روضۂ مبارک کی تھی مگر پتھر کی دیواروں کی بجائے میں نے ہرے رنگ (انگوری) کی روشنی میں دیکھا اور خواب میں مجھے معلوم تھا کہ یہ روضۂ مبارک ہے۔ حالانکہ میں نے دیکھا نہیں ہے۔ صرف اخباروں میں تصویر دیکھی ہے آگے کے حصہ میں جالی والے دروازے بھی دیکھے اور اس کے ساتھ ہی دروازے کے پاس سفید کپڑوں اور سفید ٹوپی میں ایک آدمی دیکھا۔ جس کا پچھلا حصہ میں نے دیکھا کیونکہ اس آدمی کا چہرہ دروازہ کے ساتھ لگا ہوا تھا اور وہ ایک سوراخ سے جو اس طرح کا تھا O اندر دیکھنے کی کوشش کر رہا تھا لیکن پھر مجھے احساس ہوتا ہے کہ یہ سوراخ تو ہے لیکن اندر سے بند ہے اس لیے اُسے نظر نہیں آ رہا ہے۔

2- پھر دوسرے خواب کی خاص خصوصیت یہ ہے کہ آپ کا خط پڑھتے ہوئے۔ میں نے یہ سوچا تھا کہ اب کی دفعہ آپ کو لکھنے کے لیے کوئی خواب نہیں ہے سوائے ایک کے۔ یہ مغرب کا وقت تھا۔ جمعرات کا دن تھا۔ صبح جب میری آنکھ کھلی تو مجھے ایک دم خیال آیا کہ آپ کو لکھنے کے لیے میں نے خواب دیکھ لیا۔

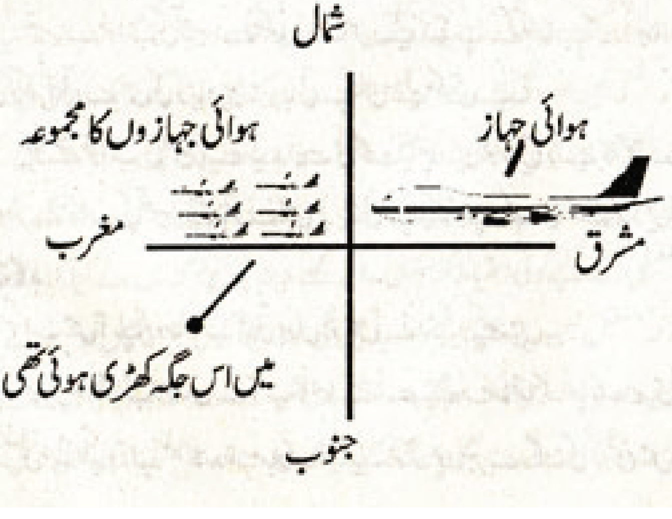

میں ٥ اس جگہ پر کھڑی ہوں کہ اچانک ایک ہوائی جہاز سیدھی طرف سے آتا ہے اور مغرب کی طرف چلا جاتا ہے۔ جس کی دُم ہری ہے باقی سفید تھا اور اس پر P.I.A، پی۔آئی۔اے لکھا ہوا ہے۔ یہ پاکستان کا تھا پھر اس کے بعد دوسرا ہوائی جہاز جو کہ سفید ہے وہ بھی اسی مشرق کی طرف سے آتا ہے اور مغرب کی طرف چلا جاتا ہے لیکن اس پر کوئی اور کمپنی کا نام لکھا ہوتا ہے اور یہ بالکل سفید تھا جب کہ پہلا پاکستانی تھا۔ اور دوسرا ہوائی جہاز غیر ملکی تھا۔ پھر اس کے بعد اچانک ہی میری نظر کے سامنے ایک دم بہت سارے ہوائی جہاز آجاتے ہیں۔ اور ایسا لگتا ہے کہ یہ ہر سمت سے آرہے ہیں اور جا رہے ہیں لیکن ان کا مجموعہ ایک ہی جگہ میری نظر کے سامنے ہوتا ہے جو میں نے آپ کو اپنی کھڑے ہونے کی جگہ بتائی ہے تصویر کے ذریعہ ٥

اور پھر خواب کا حصہ یہاں ختم ہو جاتا ہے۔ اسی رات کا یہ دوسرا حصہ ہے کہ میں آسمان پر دیکھتی ہوں کہ ایک بہت بڑا گول دائرہ ہے اور سیدھے طرف کے آدھے حصہ میں سے اوپر والے حصہ پر کچھ منظر دکھائی دیتے ہیں۔ اور میں آواز دے کر اپنے ماموں کو بلاتی ہوں کہ ادھر آئیے یہ آسمان پر کیا چیز ہے۔ وہ بھی آتے ہیں اور دیکھنے لگ جاتے ہیں (میں نے اچھی طرح وہ منظر دیکھے تھے لیکن جاگنے کے بعد میں نے بہت کوشش کی لیکن وہ منظر مجھے یاد نہیں آئے)۔ یہ منظر دیکھنے کے بعد میری نظر سیدھے طرف جاتی ہے اور مجھے گھوڑا نظر آتا ہے۔ بالکل دائرہ سے کنارے پر کھڑا تھا اور اس کی جگہ میں نے دائرہ میں بنائی ہے۔ اور اس کے ساتھ ہی ایک اور جانور تقریباً گھوڑے جیسا ہی ہوتا ہے اس کے ساتھ ہی کھڑا ہوتا ہے لیکن وہ گھوڑا نہیں تھا۔

نیلا آسمان مجھے صاف نظر آتا ہے اور دائرہ کی لکیر سفید ہوتی ہے بلکہ ایسا لگتا ہے کہ آسمان پر جو بادل کے سفید ٹکڑے ہوتے ہیں۔ دائرہ کی لکیر اسی بادل سے بنی ہوئی تھی اور جو منظر میں نے دیکھے وہ بھی سفید بادل ہی سے بنے ہوئے تھے اور جو گھوڑا میں نے دیکھا وہ بھی سفید

بادل ہی سے بنا ہوا تھا۔ غرض کہ نیلے آسمان پر سب چیزیں بادل سے بنی ہوئی تھیں۔ وہ منظر مجھے یاد نہیں ہے۔ صرف گول دائرہ اور گھوڑا بالکل دائرہ کے کنارے پر کھڑا ہوا تھا ابھی تک میری نظروں میں ہے اور دوسرا جانور بھی یاد ہے لیکن وہ منظر مجھے بالکل یاد نہیں ہیں اور میری نظر بھی خواب میں صرف دائرہ کے ایک ہی حصہ پر تھی اور پھر نظر ایک دم گھوڑے پر چلے جاتی ہے اور ایسا لگتا ہے کہ گھوڑا بالکل تیار کھڑا ہے۔ اس کے بعد میری نظر دوسرے جانور پر جاتی ہے لیکن نظروں میں وہ سفید گھوڑا ابھی تک ہے۔ لیکن منظر جاگنے کے ساتھ ہی غائب ہوگئے۔

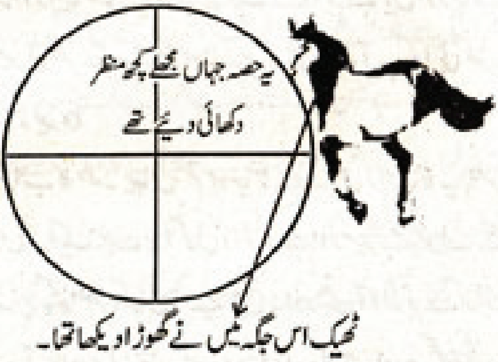

اور مجھے خواب میں بھی معلوم تھا کہ یہ گھوڑا ہے۔

3- رات میں اچانک آنکھ کھلی تو میری زبان پر ایک آیت تھی جو میں نے جاگنے کے بعد بھی وہ آیت دہرائی۔ لیکن نماز فجر پڑھنے کے بعد اچانک ایک لفظ ذہن سے نکل گیا اور اب آیت اس طرح یاد ہے۔

فَاَنْ ـــ یہ لفظ یاد نہیں ـــ پھر اسی لفظ کے ساتھ ـــ مُسَبَّبٌ

ترتیب یاد نہیں اس لفظ کی مگر کچھ اس طرح یاد ہے۔ و۔ د۔ ف۔ ضرور تھا۔ شاید مٔوفٌو د تھا۔ صحیح یاد نہیں ہے۔

4- خواب میں میں نے کالج کا منظر دیکھا کہ میرے ساتھ لڑکیاں ہیں اور ہم کہیں جا رہے

ہیں کہ مجھے زمین پر دو سرخ آم نظر آتے ہیں اور وہ میں فوراً بھاگ کر اٹھا لیتی ہوں۔ اور ایک آم کا چھلکا نکالنے کے بعد کھا لیتی ہوں۔ پورا کھانے کا مجھے یاد نہیں ہے۔ البتہ کچھ میں نے کھایا تھا۔ اور دوسرا آم جو میں نے اپنے ساتھ والی لڑکی کو دیا تھا۔ وہ آم بھی میں اُس سے اس طرح مانگ لیتی ہوں۔ کیوں! کیا تمہیں نہیں چاہیے لاؤ مجھے دے دو۔

اس سے پہلے میں نے اکثر خواب میں زمین پر موٹے موٹے اور اچھے قسم کے بیر (بیری) اٹھائے بھی تھے اور کھائے بھی تھے مگر آم میں نے بالکل پہلی دفعہ دیکھا اٹھائے اور چکھا بھی۔

5- یہ خواب میں نے اس طرح دیکھا کہ نماز عشاء پڑھنے کے بعد بستر پر سونے کے لیے لیٹی۔ ابھی مجھے نیند نہیں لگی تھی۔ اور یاد دود کا ذکر میری زبان پر تھا کہ اچانک ایک دو تین منظر باغ کے میری نظروں کے سامنے آ گئے۔

وہ کچھ اس طرح کے تھے کہ ہری ہری (سرسبز گہرے رنگ کی) گھاس تھی۔ اور اس گھاس کے درمیان پر سفید سفید نالے تھے۔ لیکن ان میں پانی میں نے نہیں دیکھا تھا۔

(گہرے ہرے رنگ کی گھاس تھی)

پھر میں نے ہرے رنگ میں اس قسم کی شکل بھی دیکھی تھی۔

یہ مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ ابھی مجھے نیند نہیں لگی تھی۔ ایک دو سیکنڈ کے بعد مجھے احساس ہوا تھا کہ میں نے یہ منظر ابھی ابھی دیکھے تھے۔

آپ کی دی ہوئی تعویز میں نے گلے میں ڈال دی ہے۔

میرے ماموں (احمد دستگیر) صاحب نے مجھے ''شجرہ طیبہ خاندان قادریہ فاضلیہ'' دیا ہے۔ میں نے اس کو پڑھنا شروع کر دیا ہے لیکن میں نے ضروری سمجھا کہ آپ کو اطلاع دوں۔ آپ کی اجازت ہے یا نہیں؟ مجھے صبح جلدی اٹھنے کی عادت ہے اس لیے مجھے یہ پڑھنا مشکل نہیں لگتا ہے۔

خط بہت لمبا اور طویل ہے۔ لیکن اس کے باوجود مجھے آپ سے امید ہے اور درخواست ہے۔ مجھے خط کا جواب دیجیے تاکہ مجھے سکون حاصل ہو۔ آپ کا خط مجھے ملنے تک بے چینی رہے گی۔

اگر کبھی میرے ماموں (احمد دستگیر) اور ان کی بیگم آپ سے ملنے لاہور آئیں تو کیا میں بھی ان کے ساتھ آپ سے ملنے آ سکتی ہوں۔ میں نے یہ بات اجازت کے لیے پوچھی ہے۔

ایک بار پھر سب نور والوں کو میری طرف سے سلام۔

صبیحہ

تعبیر خواب

یَا وَدُودُ — بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — یَا وَدُودُ

نور والوں کا ڈیرہ پاک

انفنٹری روڈ، نیا دھرم پورہ (مصطفیٰ آباد) لاہور

بیٹی صبیحہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سُن لو۔ زبان ذکر الٰہی کو ادا کرتی ہے۔ دل درود پاک، صلوٰۃ وسلام میں مصروف رہتا ہے۔ یہ دونوں درجات ایک ہی حال میں موجود رہتے ہیں۔ جس کی ادائیگی ہونے لگ جاتی ہے۔ دونوں درجات پر دونوں درجات کا حاصل بھی اُسے عطا ہو جاتا ہے۔ مشاغل اور مشغول کے لیے بولنے کی حقیقت کیا ہے۔ جس بولنے سے مخلوق اللہ کی بھلائی ہوتی ہو وہ بولنا حق کے ساتھ تعلق رکھتا ہے۔

جس بولنے میں خواہش اور غرض وغایت موجود ہو وہ بولنا حق کے ساتھ تعلق نہیں رکھتا۔ جس بولنے سے فائدہ نہیں پہنچتا اس بولنے کا فائدہ کوئی نہیں۔ نقصان کے لیے بولنے کا حکم ہی نہیں۔ اپنے ساتھ سلامت رہنا چاہیے اور اللہ کی مخلوق کے ساتھ صدق سے معاملہ کرنا چاہیے اللہ تعالیٰ فضل کرے۔ بزرگانِ دین کی دعا وبرکت سے۔ آمین ثم آمین

شجرہ شریف پڑھنا تہجد کے بعد بہت بلند درجات ہیں۔

اس میں جتنے نام پاک موجود ہیں۔ اور نام والے بھی موجود ہیں وہ اللہ کے دوست پڑھنے والے کے شاہد ہو جاتے ہیں۔ اس لیے اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب کو شاہد ہونے کا مرتبہ عطا فرمایا ہے۔ شجرہ شریف پڑھنا یہ عمل اولیٰ ہے۔ شجرہ شریف میں تمام مقامات اور درجات موجود

ہیں۔ درجات عطا کرنے والا اللہ تعالیٰ کا محبوب ہے۔ اللہ تعالیٰ موجود ہے اللہ کا محبوب مقصود ہے۔

جب احمد دستگیر اور عارفہ صاحبہ لاہور آویں تو آپ بھی ان کے ساتھ آ سکتے ہیں۔

خواب: 1- مبارک ہو آپ کو حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وسلم کے روضۂ مبارک کی زیارت کا شرف عطا ہوا۔ اور حج بھی ہوگا انشاء اللہ، خلوت میں ہو چکا ہے جلوت میں ہوگا۔

2- یہ خواب عوام الناس کی صورت ہے۔ خواب کے تین مقام ہیں۔ اس طرح عام کی صورت سے ہو رہا ہے عوام الناس کے لیے۔ خاص کی صورت سے ہو رہا ہے جس میں خاص درجات پائے جاتے ہیں اور خاص الخاص کی صورت سے ہو رہا ہے جس میں خاص الخاص درجات پائے جاتے ہیں۔ اس طرح عام کے ساتھ بھی معاملہ ہوتا رہتا ہے۔ خاص کے ساتھ بھی، اور خاص الخاص کے ساتھ بھی معاملہ ہوتا رہتا ہے۔

3- آموں والا خواب: آم میں ایک خصوصی اللہ تعالیٰ نے کیفیت رکھی ہے۔ جب کچا ہوتا ہے تو کھٹا ہوتا ہے۔ ترش کی حقیقت ٹھنڈی ہے۔ جب وہ پک جاتا ہے تو رس اس میں آ جاتا ہے تو اس کی تاثیر گرم ہو جاتی ہے۔ اس کی حقیقت میٹھا ہے۔ کچے کی حقیقت کھٹا ہے یہ اسی پھل میں اللہ تعالیٰ نے دو درجات رکھے ہیں ورنہ کھٹی جتنی چیزیں ہیں وہ سب کھٹی ہیں۔ اس کا نتیجہ اچھا ہے۔

اللہ تعالیٰ فضل کرے بزرگانِ دین کی دعا و برکت سے۔ آمین ثم آمین

حضور پُرنور

لاہور

خواب

لنگووال، ضلع شیخوپورہ　　　　　　　　بلا تاریخ

محسن و معلم تسکین جان بیکساں

آداب و سلام کے بعد عرض ہے کہ میں خواب میں اپنے بڑے بھائی صاحب کے ساتھ ڈیرے پاک پر آپ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور کچھ روپے نذرانے کے طور پر آپ کی خدمت میں پیش کیے، مگر آپ نے لینے سے انکار کر دیا اور ساتھ ہی فرمایا کہ آپ خود محتاج ہیں۔ پھر آپ نے ایک بڑا سا لفافہ بھرا ہوا مجھے دیا۔ میرا خیال تھا کہ اس میں تبرک ہو گا لیکن جب میں نے دیکھا تو اس میں سو، پچاس، دس اور پانچ پانچ کے نوٹ تھے۔ جس کو دیکھ کر مجھے بے حد رنج ہوا اور حیران تھی کہ میں نے تو آپ سے دین مانگا تھا اور مجھے دنیا کیوں ملی؟ اس پریشانی میں چند دن گزرے تو تہجد کی نماز ادا کرنے کے بعد سورہ مزمل پڑھ رہی تھی کہ کسی نے میرے ہاتھ پر دو سو روپیہ رکھ دیا۔ پھر تو میری اور بھی پریشانی بڑھ گئی۔ مگر صبح کے سات بجے میرا بھائی بہاولپور سے آیا اور مجھے دو سو روپے دے گیا۔ برائے مہربانی میرے خواب کی تعبیر فرمائیں۔ عین نوازش ہو گی۔

سب نوروالوں کو سلام

رشیدہ بی بی

تعبیرِ خواب

یا ودود   بسم اللہ الرحمن الرحیم   یا ودود

نوروالوں کا ڈیرہ پاک

انفنٹری روڈ، نیا دھرم پورہ (مصطفیٰ آباد) لاہور

بیٹی رشیدہ بی بی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

بزرگانِ دین کے دربار پاک پر آپ کا خواب نامہ پہنچا۔ اس خواب کی تعبیر یہ ہے۔ بزرگانِ دین نے آپ کو جو لفافہ عطا کیا ہے، وہ دستِ غیب کی صورت ہے۔

حقیقت کیا ہے؟ آپ کو اب جو ملے گا، وہ بزرگانِ دین کی دعا و برکت سے اور اللہ کے فضل سے بغیر سبب کے ملے گا۔ جیسا کہ ثبوت موجود ہے کہ خواب میں آپ کو دو صد روپیہ ملا خلوت میں، اور جلوت میں بھی بھائی آیا اور دو صد روپے دے گیا۔

سن لو! آپ کو بہت بڑا انعام مل گیا۔ اب ہر وقت ذکر پر پہرہ رکھو۔

اسی طرح ذکر کو جاری رکھو گی تو جو بھی ملے گا، اللہ کی طرف سے ملے گا۔ ملتا تو سب کو اللہ کی طرف سے ہے لیکن عام کو سبب کی صورت سے ملتا ہے جو بھی ملتا ہے۔ خاص اور خاص الخاص کو بغیر سبب کے ملتا ہے۔

عطا جب بھی ہوتی ہے بزرگانِ دین سے ہوتی ہے۔

سن لو! عام لوگوں کو دنیا کی صورت سے ملتا ہے جو بھی ملتا ہے۔ بزرگانِ دین کے ساتھ جو میل جول رکھتے ہیں انہیں دین کی صورت سے ملتا ہے۔

سب اللہ والے دعائے خیر کر رہے ہیں ان شاء اللہ اور کرتے رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ فضل کرے، بزرگانِ دین کی دعا و برکت سے۔ آمین ثم آمین!

حضورِ پُرنور

لاہور

خواب

۷۸۶

ضلع ملتان بلا تاریخ

اعلیٰ اعلیٰ حضرت آقا من ، سرتاج اولیاء ۔ سراپا نور ۔ پناہ بیکساں

حضور پُرنور سید فضل شاہ صاحب قطب عالم رحمۃ اللہ علیہ

آپ کے در کا سگ قدم بوس ہونے کے بعد سلام و آداب عرض گزار ہے ۔ بالکل بخیریت ہے۔

حضور پُرنور چند روز ہوئے ایک خواب آیا تھا اس کی تعبیر فرمائی جائے۔

خواب: میں اپنے گاؤں کے مڈل سکول میں کھڑا ہوں کہ ایک پولیس مجھے گھیر رہی ہے میں سکول کی دیوار پھاند کر جوار کے کھیت میں جا چھپا مگر پولیس میرا پیچھا کر رہی ہے میں وہاں سے نکل کر نہر میں چھلانگ لگا دیتا ہوں مگر پولیس میرے پیچھے پیچھے آ رہی ہوتی ہے۔ نہر سے نکل کر اپنے قریبی اسٹیشن پر پہنچ جاتا ہوں اور گاڑی میں سوار ہو جاتا ہوں ۔ پولیس گاڑی کی پوری طرح پڑتال کر رہی ہوتی ہے۔ میں ان کو دیکھتا ہوں لیکن وہ مجھے نہیں پہچان سکے اور کئی بار گاڑی کی چیکنگ کی گئی اور گاڑی وہاں سے روانہ ہو جاتی ہے اور لاہور اسٹیشن پر آ کر رکتی ہے۔ یہاں پر پھر گاڑی کے ڈبے کو دیکھا گیا میں وہاں سے اتر کر رکشہ پر سوار ہو کر دربار پاک نور والوں کے ڈیرے پر پہنچ جاتا ہوں حضور وہاں موجود ہوتے ہیں۔ اور فرماتے ہیں لو دیکھو ڈاکٹر صاحب آ گئے ہیں اس کے بعد میری آنکھ کھل گئی۔ وقت گھڑی پر دیکھا تو تہجد کا ہو چکا تھا۔

حضور پُرنور! دیگر حالات اسی طرح ہیں، خراب ہی نظر آ رہے ہیں۔ حضور پُرنور! دعا خاص فرمائیں کہ ان مصیبتوں سے نجات مل جائے ۔ ان مصیبتوں کو راحت میں بدل دیں۔

ڈیرہ پاک پر سب حضرات کو میں قدم بوس ہو کر سلام و آداب عرض کرتا ہوں۔

خط کا جواب جلد فرمایا جائے۔ میں منتظر رہوں گا۔

پروگرام کے بارے میں بھی تحریر فرمائیں۔

خط کے جواب آنے تک میں پریشان رہوں گا۔ جلد جواب عطا فرمایا جاوے، نوازش ہوگی۔

والسلام

طالب دیدار

ڈاکٹر برکت علی فاروقی

چک نمبر E.B،567، ضلع ملتان

تعبیر خواب

یَاوَدُودُ بسم اللہ الرحمن الرحیم یَاوَدُودُ

نور والوں کا ڈیرہ پاک

انفنٹری روڈ، نیا دھرم پورہ (مصطفیٰ آباد) لاہور

اللہ کے پیارے حضرت ڈاکٹر برکت علی فاروقی صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

محبت نامہ آپ کا مل گیا۔ سب اللہ والے دعائے خیر کر رہے ہیں۔ انشاء اللہ اور کرتے رہیں گے۔ پیارے خواب کا نتیجہ خیری ہے۔ آپ جس وقت موقع ملے دربار پاک پر تشریف لے آویں۔ آتے مرتبہ ایک بکرا لیتے آویں۔ اگر آپ یہاں سے ساتھ نہ لا سکیں تو یہاں لے لیا جائے گا جس وقت آپ تشریف لاویں گے اس وقت ہی بکرا خرید کیا جائے گا۔

پیارے ہر وقت ذکر کرتے رہو اور درود پاک میں مصروف رہو۔ اللہ مدد کرے گا۔ اس میں اللہ تعالیٰ نے دین و دنیا کی کامیابی رکھی ہوئی ہے۔

اللہ تعالیٰ فضل کرے بزرگان دین کی دعا و برکت سے آمین، سب نور والوں کی طرف سے سلام بچوں کو پیار اور دعا۔

حضور پُرنور

لاہور

خواب

یَا وَدُوْدُ — بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — یَا وَدُوْدُ

بلا تاریخ — سکھر

من میتم پیر و مرشد، حضور پُر نور، اولیاء اللہ رحمۃ اللہ علیہ

السلام علیکم

کے بعد عرض احوال یہ ہے کہ میرے محبوب حضور پُر نور کو لاکھوں سلام آپ پر۔ ہر وقت دل بے قرار رہتا ہے۔ صرف آپ کے دیدار کے لیے۔ حضور پُر نور شاید آپ سمجھتے ہوں گے کہ واحد بخش خط لکھتا ہے۔ میرے محبوب مجھے شرم آتی ہے گھڑی گھڑی خط لکھنے سے۔ آپ کی ذات پاک شاید، میرے اس طرزِ عمل سے تنگ نہ آ جائے۔ کہ یہ کیسا مرید ہے جو صرف خط لکھتا ہے مگر کوئی میرے دل سے پوچھے میرے محبوب تو آپ ضرور میرے دل سے واقف ہیں۔ میری دل کتنی صاف ہے۔

(نوٹ برائے قارئین) یہاں سے کاغذ بوسیدہ ہونے کی وجہ سے چند الفاظ حذف ہیں

اولیاء اللہ دلوں پر راج کرتے ہیں۔ اب بھی دل سے تنگ ہو کر قلم اٹھانے پر مجبور ہو گیا۔ خدا شاہد ہے کہ دن میں کتنے خط لکھتا ہوں۔ کل رات میں نے رات کو سحری کے وقت خواب دیکھا جس میں حضور پُر نور کی زیارت ہوئی۔ آپ کسی جگہ پر تشریف لے آئے ہیں۔ میں آپ کے پاس بیٹھا ہوں۔ آپ نے میرے سر پر ہاتھ مبارک پھیرے ہیں۔ فرمایا ہے کہ بیٹا میں تیرے ساتھ ہوں غمگین نہ ہو۔ میرے دل میں اس وقت زمین کا خیال ہوا۔ جس کا کیس چل رہا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ یہ تیرا حق ہے تجھے ملے گا۔ میں خوش ہو گیا۔ پھر آپ کو ڈولی میں لے کر چلے ہیں۔ آپ نے جناب سیکریٹری صاحب کو حکم کیا ہے کہ ایک برتن مٹی کا 5-6 سیر کا ہو لے آؤ۔

جناب سیکریٹری صاحب ایک برتن مٹی کا لے آئے۔ آپ نے مجھے اس برتن میں بند کر دیا فرمایا کہ واحد بخش تو اس میں 6 ماہ تک بند رہو۔ میں نے عرض کی کہ حضور پُر نور اس میں میری خوراک کیا ہو گی۔ آپ نے فرمایا کہ گاجر اور ساگ تجھے ملے گا۔ اس وقت صبح کی اذان ہوئی تو جاگ ہو گئی۔

اس کی تعبیر کیا ہو گی؟

خدا نے چاہا تو ایک دن ضرور لاہور آؤں گا۔ ضرور زیارت ہو گئی۔ صرف اجازت ملے ایک التجا ہے رحم کی نظر فرمائیں۔

میری شادی کو 16 سال ہو گئے ہیں۔ مگر اب تک اولاد نہیں ہوئی۔ حمل بھی نہ ہوا ہے۔ بڑا علاج کروایا ہے۔ ایکسرے کروایا ہے ڈاکٹر کہتے ہیں کہ تیری بیوی کو T.B سل دق ہے۔ میری بیوی سوکھ گئی ہے۔ گرم شے کھانے سے خون بھی آتا ہے۔ کھانسی رہتی ہے۔ بہت دوسری عورتیں میں نے دیکھی ہیں جو سل دق کی مریضہ ہونے سے بھی اولاد والی ہیں اور میرے محبوب آپ محبوب خدا ہیں۔ خدا پاک سے اولاد دلوا دیجیے۔ یہ حسرت پوری ہو جائے۔ اب اجازت۔

ہاں چھ ماہ تک بند خواب کی تعبیر ضرور کر دینا۔

ایک گنہگار مُرید

واحد بخش بھٹو

معرفت سوئیلر ماسٹر، شاہی بازار، اباڑہ، ضلع سکھر

تعبیر خواب

یَا وَدُودُ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یَا وَدُودُ

نور والوں کا ڈیرہ پاک

افغانی روڈ، نیا مزنگ پورہ (مصطفیٰ آباد) لاہور

اللہ کے پیارے واحد بخش بھٹو صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سب اللہ والے دعائے خیر کر رہے ہیں اور انشاء اللہ کرتے رہیں گے۔

سن لو! مبارک ہو آپ کو، مقدمہ آپ کے حق میں ہو گیا۔

جو پہلے الہام کی تعبیر ہے۔ اب جب بھی کھانا کھاؤ مٹی کے برتن میں کھاؤ۔ اور پکاؤ بھی مٹی کے برتن میں۔ گاجر اور ساگ یہ ہمیشہ جاری رکھنا چاہیے۔ اس سے دین کی بھی فلاح ہوگی اور دنیا کا انعام ملے گا۔

ہر وقت ذکر کرتے رہو۔ اور درود پاک میں مصروف رہو۔

حضور پُر نور

لاہور

مطبوعات ادبستان

ادبستان

43- ریٹی گن روڈ، لاہور۔

Ph: 042-36121856 Cell: 03004140207